اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ وَ آصحَابِہ وَبَارِكَ وَسَلَّمَ

ایڈیشن 2
Jan 2025

محمد علی حسن
(فقیر مدینہ)

حکمت کی باتیں

- بداخلاق، بےحیاء اور بدزبان انسان کی تباہی یقینی ہے۔ سوال نمبر 6
- تمام بیماریوں کے خلاف مسلمانوں کے 4 ہتھیار۔ سوال نمبر 32
- ہرانسان کا مرتبہ ایک جیسا نہیں ہوسکتا۔ سوال نمبر 25
- محبت اور عشق کا فرق سمجھیں۔ سوال نمبر 15
- ہر جگہ عقل استعمال کرنے کی ضرورت نہیں۔ سوال نمبر 17
- آخر تصوف اور روحانیت کیا ہے۔ سوال نمبر 16
- نوکری، شادی، کاروبار، یا کسی بھی اہم کام سے پہلے خود استخارہ کریں۔ سوال نمبر 31

اس کتاب کو "فری" ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کو "وزٹ" کریں۔

www.fakeer.pk

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

آغاز کتاب

اللہ پاک کی مہربانی سے یہ کتاب دراصل اس سے پہلے لکھی گئی میری کتابوں "تلاش حق" اور "راہ حق و عشق" کا ہی تسلسل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے تلاشِ حق لکھنے سے پہلے میں نے استخارہ کیا تھا، اور استخارہ میں اجازت کے بعد اس کتاب کا لکھنا رمضان المبارک (۱۴۳۴ ہجری)، 2013 میں شروع کیا گیا۔ اور الحمد للہ، تقریباً ۱ ماہ اور ۱۲ دن کے بعد 7 ذوالقعد (۱۴۳۴ ہجری) 2013، کو یہ کتاب مکمل ہوئی۔ 2013 سے لیکر اب تک اس کتاب میں کئی نئے سوالات کے جواب شامل کیے جا رہے ہیں۔ اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے۔ کہ چند اہم سوالات کے جوابات آسان طریقے کے ساتھ فراہم کئے جائیں۔ میں تو خود ایک انتہائی گنہگار اور کم علم انسان ہوں۔ لہذا اس کتاب کی تکمیل کے واسطے میں نے بڑے اور نیک لوگوں کی تحریروں اور بیانات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ جو کوئی اس کتاب سے فائدہ اٹھائے اس سے درخواست ہے کہ مجھ گنہگار کے لئے، اس کتاب کی تیاری اور دیگر معاملات میں مدد کرنے والوں کے لئے اور تمام مومنین کے لئے، اللہ پاک کے حضور، دین اور دنیا کی مکمل خیر اور بھلائی کی دعا فرما دے۔ اللہ پاک اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے ہم سب کی تمام جائز دلی حاجات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

اگر آپ کتاب سے متعلق کوئی رائے یا مشورہ دینا چاہتے ہیں تو ہماری ویب سائٹ وزٹ کریں اور ہمارے اس ای۔میل ایڈریس info@fakeer.pk پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

کچھ حکمت کی باتیں 2024

ایڈیشن نمبر 1

04-02-2025.

میرا اعتراف

اصل معاملہ یہ ہے، کہ چند سال پہلے تک میں خود ایک فرقہ پرست اور کٹر مولوی تھا۔ اس وقت میرا اٹھنا بیٹھنا، زیادہ تر، اپنے ایک مخصوص فرقہ کے دوستوں کے ساتھ ہی ہوتا تھا۔اور میں دیگر فرقہ کے علماء کے سخت خلاف ہوتا تھا۔اس وقت میں دیگر فرقہ کے مولوی صاحبان کے پیچھے نماز تک نہیں پڑھتا تھا۔اور صرف اپنے مخصوص فرقہ کے کٹر علماء کے فتووں کو ہی درست مانتا تھا۔اور اپنے فرقہ کے علماء کی اندھی تقلید کا قائل تھا۔اور دین کے معاملات میں اپنا دماغ استعمال کرنے کا قائل نہیں تھا۔

اس وقت میں ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب، غامدی صاحب اور ڈاکٹر اسرار احمد صاحب وغیرہ کے شدید خلاف ہوتا تھا۔ مگر جوں جوں، قرآن و حدیث کا ترجمہ خود پڑھنا شروع کیا، تو میرے رویے میں تبدیلی آنی شروع ہو گئی۔ آج میری سوچ یہ ہے، کہ بریلوی، دیوبندی وہابی اور شیعہ یہ تمام مسلمانوں کی ہی شاخیں ہیں۔اور ان میں اختلافات ضرور ہیں۔ مگر اختلافات کے باوجود بھی ہم سب مسلمان ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں، کیونکہ یہ صحیح پاک سے ثابت ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری۔695)

وہ علماء جن کے یوٹیوب پر بیانات نے میرے علم اور شعور کو بیدار کرنے میں مدد دی، ان علماء کو میں اپنا محسن مانتا ہوں۔ ان میں سے چند اہم نام یہ ہیں۔

پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب پیر نصیر الدین نصیر صاحب مولانا وحید الدین خان صاحب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

غامدی صاحب ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب مولانا اسحاق صاحب

خلاصہ کلام یہ ہے، کہ نہ تو ہر بریلوی عالم دین ٹھیک ہے، اور نہ ہی ہر وہابی، شیعہ، یا دیوبندی عالم دین غلط ہے۔ آپ کو تمام ہی مکتبہ فکر میں ہر طرح کے لوگ مل جائیں گے۔ لہذا جس کی جو بات قرآن و صحیح حدیث پاک سے غلط ثابت ہو،

اس بات پر عمل مت کریں، خواہ وہ بریلوی علماء ہوں، یا دیو بندی یا وہابی یا شیعہ علماء، خواہ کوئی بھی ہوں۔ مگر درست بات کی تائید کر دیں۔ یہ علماء بھی انسان ہیں۔ اور ان تمام ہی فرقہ کے علماء سے غلطی بھی ہو سکتی ہے۔ اور اندھی تقلید کسی بھی سیاسی یا مذہبی قائد کی مت کریں۔ مرتے دم تک اپنا دماغ استعمال کرتے رہیں۔ اور یاد رہے کہ، ہدایت کا اصل سرچشمہ صرف اور صرف قرآن و صحیح حدیث پاک ہی ہے، اور اس کے بعد صحابہ کرام کی سنت سے روشنی حاصل کریں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ، کبھی گمراہ نہیں ہوں گے۔

یاد رکھیں، ہر انسان سے روز محشر اس کی عقل علم اور شعور کے مطابق ہی سوال جواب ہو گا۔

محمد علی حسن

فقیر مدینہ

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اس کتاب میں موجود اہم موضوعات

01: محبوب کو دیکھنا محبت کی شرط نہیں۔

02: صرف ہاتھ میں تسبیح پکڑ کر استغفر اللہ پڑھتے رہنا ہی کافی نہیں ہے۔ ہر انسان کی توبہ قبول نہیں ہو گی، توبہ اس کی قبول ہوتی ہے، جو اپنے اعمال اور حرکتوں کی بھی اصلاح کرے۔ قرآن پاک سے سمجھیں۔

03: دعائیں تب اثر کرتی ہیں۔

04: اصل میں ہمیں اپنی حرکتیں درست کرنی ہیں، یاد رہے، اللہ تعالیٰ، نعمت دے کر واپس تب تک نہیں لیتے، جب تک کہ انسان خود غلط کام اور برائی کرنا شروع نہ کر دے۔

05: ماں باپ کی خدمت، اور انسانوں کی مدد، اور دیگر اچھے کام ضرور کریں، مگر 5 وقت فرض نماز کے بعد۔

06: یاد رہے کہ، بد اخلاق اور بے حیا انسان کی تباہی میں کوئی شک نہیں ہے۔ قرآن و حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ برے سے برے انسان کے ساتھ بھی اخلاق اور تمیز سے پیش آنا چاہیئے۔

07: اپنی مشکلات اور رزق میں کمی کی اصل وجہ ہم خود ہیں۔ کیونکہ۔۔ اگر ہم واقعی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوتے، تو

08: اگر کسی کے ساتھ کوئی اچھائی کرو تو صرف اور صرف رب تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کرو

09: جنت اتنی سستی نہیں، جتنا کچھ، لوگوں نے سمجھ لیا ہے۔

10: کئی لوگوں کی سمجھ نہیں آتی کہ انسانوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی شکایتیں لگا رہے ہیں یا شکر ادا کر رہے ہیں۔ معاذ اللہ۔۔

11: ہم نفرتوں کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں.

12: عورت اور مرد دونوں کا نوکری یا کاروبار کرنا، اسلام میں اس کی گنجائش اور حیثیت سمجھیں، شریعت کی روشنی میں۔

13: اللہ تعالی کو بہت پسند ہے

14: وسیلہ (ذریعہ) کی قدر کرنا سیکھیں-سب سے بڑا وسیلہ رحمت (رحمت کا ذریعہ) تو نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ ہے۔اولیاءاللہ، والدین، نوکری یا کاروبار کے وسیلے کو بھی سمجھیں اور قدر کریں۔

15: محبت اور عشق میں فرق۔ محبت کسی بھی رشتے سے کی جاسکتی ہے، مگر عشق صرف ایک ہی ذات مقدس سے، کیونکہ۔۔۔

16: آخر تصوف اور روحانیت کیا ہے؟صوفی بزرگ (اولیاءاللہ)،آخر ہوتے کون ہیں؟آخر کس طرح تصوف اور بزرگوں کے ذریعے اسلام پھیلا؟

17: دین میں کچھ جگہوں پر عقل استعمال نہیں کرنی ہوتی، صرف عمل کرنا ہوتا ہے۔ مگر کئی جگہوں پر عقل کا استعمال انتہائی ضروری ہوتا ہے۔آئیے سمجھتے ہیں۔

18: صرف 2 منٹ کا عمل اور ہر طرح کے شر، پریشانی،اور مصیبت سے محفوظ رہنے کا بہترین طریقہ۔

19: جو انسان، قرضہ، واپس نہ کرنے کی نیت سے قرضہ لیتا ہے۔ وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

20: گن گن کر خرچ مت کیا کرو، یہ نہ ہو کہ تمھارا رزق بھی کم کر دیا جائے۔ کھلے دل سے خرچ کیا کرو۔

21: کئی لوگ کہتے ہیں کہ، دین اسلام تو بہت آسان ہے،اور اللہ تعالیٰ، تو بہت رحیم ہے، لہذا جنت میں جانے کی ٹینشن مت لیا کرو۔ کیا واقعی ایسا ہے؟

22: کھانا کھلانا

23: کئی لوگ کہتے ہیں کہ، آخر مسلمان ہونے کے باوجود بھی ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟

24: اگر ولی اللہ (اللہ کا دوست) بننے کا شوق ہے تو پھر صرف فرائض سے ہی کام نہیں چلے گا، بلکہ فرائض کے ساتھ کافی کچھ مزید بھی کرنا ہو گا۔ صرف زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلے گا۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

25: ہر انسان کا مرتبہ ایک جیسا نہیں ہو سکتا۔ جس کا علم زیادہ اسی کا مرتبہ بھی زیادہ۔ آخر وہ کون سا علم ہے، جس کی بنیاد پر انسان کے مرتبے کا تعین ہو سکتا ہے؟ قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

26: جو لوگ محنت نہیں کرتے، اور پیچھے رہنے کے عادی ہو جاتے ہیں، تو پھر اللہ تعالیٰ بھی ان کو پیچھے ہی رہنے دیتا ہے۔ قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

27: کئی لوگوں کو بیچارہ بننے کا شوق ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی اکثر ناشکری کرتے رہنا، مایوسی پھیلاتے رہنا، اور دوسروں کی خامیوں کی تلاش میں رہنا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔

28: ان مذہبی علماء سے دور رہنے میں ہی بہتری ہے، جن میں یہ نشانیاں پائی جائیں۔

29: جس انسان کو نبی کریم ﷺ خود برا انسان کہیں، اس کے برا ہونے میں کوئی شک نہیں ہے، لیکن پھر بھی اس سے اخلاق سے پیش آئیں، یہ ہمارا دین ہے۔ کاش کہ یہ اخلاق ہم بھی سیکھ سکیں۔

30: اپنی مشکلات اور پریشانیوں کے لیئے ہم خود ہی کافی ہیں۔ دوسروں کو الزام دینے سے پہلے اپنے اعمال درست کریں۔ قرآن پاک سے سمجھیں۔

31: نوکری، شادی، کاروبار وغیرہ سے پہلے خود استخارہ کیا کریں تاکہ بعد میں پریشانی نہ ہو۔ کیا استخارہ کا جواب خواب میں ملنا ضروری ہے؟

32: کئی پڑھے لکھے مسلمان، سائنس اور ڈاکٹر پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں، اور قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے ثابت روحانی علاج اور معاملات پر کم توجہ کرتے ہیں، آخر ایک عام مسلمان سائنس اور اسلام میں سے کس پر، اور کتنا اور کیوں یقین رکھے؟

33: ہر کسی کی دعا اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے۔ پہلے اپنی حرکتیں اور اعمال درست کریں، پھر توجہ اور یقین کے ساتھ دعا مانگیں۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

34: کیا اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیئے یا کاروبار کے لیئے، اسلام میں قرض لینا جائز ہے؟ کیا قرض لینے والے کی

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے؟ قرض لینے کی شریعت اسلامی میں حیثیت سمجھیں۔

35: کئی مایوسی پھیلانے والوں کے مطابق، پاکستان کا مستقبل انتہائی تاریک ہے۔ جبکہ صوفی بزرگ شخصیات کے مطابق ان شاءاللہ تعالٰی پاکستان کا مستقبل انتہائی روشن ہے۔ آئیے معاملات سمجھتے ہیں۔

36: امیر ہو یا غریب، جس کا دل چاہے، اس آفر سے فائدہ اٹھا لے۔ سونا چاندی صدقہ کرنے اور جہاد سے بھی زیادہ ثواب۔

37: جھوٹے اور ناشکرے انسان کی تباہی یقینی ہے۔ قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

38: سب سے برا انسان وہ ہے، جس سے لوگ اس کی بدزبانی اور بداخلاقی کی وجہ سے ڈرتے ہوں۔ جبکہ ہمارا دین تو برے انسان سے بھی اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

39: امیر انسان کے لیئے عاجزی اختیار کرنا جبکہ غریب انسان کے لیئے صبر و شکر کرنا انتہائی مشکل کام ہے۔ دوسری جانب غریب انسان کا تکبر کرنا اور امیر انسان کا ناشکری کرنا میرے رب کو انتہائی ناپسند ہے۔ معاملہ سمجھیں۔

40: کیا آپ جانتے ہیں کہ، تقریبا 20 کلومیٹر سے زیادہ سفر پر مسلمان قصر نماز پڑھ سکتے ہیں۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 01:   محبوب کو دیکھنا محبت کی شرط نہیں

محبوب کو دیکھنا محبت کی شرط نہیں بس عشق سچا ہو تو کوئی بنا دیکھے اویس قرنیؓ بن جاتا ہے۔اور کوئی دیکھ کر بھی ابو جہل رہتا ہے۔

حکمت کی باتیں 02:   صرف ہاتھ میں تسبیح پکڑ کر استغفر اللہ پڑھتے رہنا ہی کافی نہیں ہے۔ہر انسان کی توبہ قبول نہیں ہوگی،توبہ اس کی قبول ہوتی ہے،جو اپنے اعمال اور حرکتوں کی بھی اصلاح کرے۔قرآن پاک سے سمجھیں۔

فرمان الٰہی: اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔سورت طہٰ، آیت نمبر 82

فرمان الٰہی: اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے ہیں۔یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی موت آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔سورت النساء آیت نمبر 18

نوٹ: ایک انسان ہاتھ میں تسبیح لے کر زبان سے استغفر اللہ پڑھتا رہے، مگر کاروبار میں فراڈ کرے، جھوٹ بولے، لوگوں کا حق مارے، بداخلاقی کرے، تو کیا وہ معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دے رہا ہے۔اور نہ تو 5 وقت فرض نماز پڑھے، نہ فرض روزہ رکھے، اور دیگر اخلاقی اور دینی معاملات میں پستی کا شکار ہو، تو ایسے انسان کی توبہ کی قبولیت کا امکان انتہائی کم ہے۔توبہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اعمال اور حرکتیں درست کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔

حکمت کی باتیں 03:   دعائیں تب اثر کرتی ہیں

دعائیں تب اثر کرتی ہیں جب انہیں صبر کی مہر لگادی جائے صبر یہ نہیں کہ اللہ سے مانگنا چھوڑ دو، صبر تو یہ ہے کہ لوگوں سے کہنا چھوڑ دیں۔ انسان جب ٹوٹتا ہے تو سوائے رب کے کوئی اُس کی آواز نہیں سنتا، ٹوٹی ہوئی چیزوں میں لوگ صرف تجسس رکھتے ہیں، جب کہ اللہ ٹوٹی ہوئی چیزوں سے محبت رکھتا ہے۔ دعاؤں کو صبر کی چادر پہنا کر دیکھیں، یہ کیسے سائبان بنتی ہیں۔

اے اللہ پاک ہم سمیت تمام مسلمانوں کو اُس روز کی شرمندگی سے بچا لیجئے گا، جس روز ساری کائنات کے سامنے ہمارے اعمال ناموں کو کھولا جائے گا۔ اے اللہ پاک ہمیں نمازیں باجماعت اور روزانہ قرآن مجید پڑھنے اور سمجھ کر اس پر عمل کرنے، کثرت سے درود شریف اور استغفار پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ اور ہم سب کو ہمیشہ خوش و خرم اور آباد اور اپنی حفظ و امان میں رکھیں۔ آمین ثم آمین

حکمت کی باتیں 04: اصل میں ہمیں اپنی حرکتیں درست کرنی ہیں، یاد رہے، اللہ تعالیٰ، نعمت دے کر واپس تب تک نہیں لیتے، جب تک کہ انسان خود غلط کام اور برائی کرنا شروع نہ کر دے۔

فرمان الٰہی: اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اللہ کسی قوم کو نعمت سے نوازے، تو اس وقت تک ان سے (وہ نعمت) چھینتا نہیں، جب تک وہ قوم خود اپنے طرز عمل کو نہیں بدلتی، (یعنی اچھائی سے برائی کی طرف منتقل نہیں ہو جاتی)، اور اللہ سب سننے اور جاننے والا ہے۔ سورت الانفال، آیت نمبر 53

نوٹ: خواہ کوئی امیر ہو یا غریب، اگر اس میں یہ خامیاں موجود ہیں، تو اس کی تباہی اور بربادی کا شدید ترین امکان موجود ہے۔ اگر آپ کی کاروباری مشکلات، یا بیماری، یا دیگر معاملات میں پریشانی بڑھتی جا رہی ہے، تو ذرا اپنے اوپر غور کریں، کہ کہیں آپ۔۔۔

1: تکبر کا شکار تو نہیں۔؟ (تکبر دوسروں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔)

2: کہیں آپ بداخلاق اور جھوٹے تو نہیں ہیں؟ (بداخلاقی اور جھوٹ انسان کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔)

3: کہیں آپ دوسروں سے حسد تو نہیں کرتے؟(حسد کی بیماری انسان کو اندر سے ختم کر دیتی ہے۔اور آپ کہیں کاروبار یالین دین میں بد دیانتی تو نہیں کرتے۔؟

4: کہیں آپ ہر سنی سنائی بات کو بغیر تحقیق کے آگے تو بیان نہیں کر دیتے؟ کہیں آپ لوگوں کا حق تو نہیں مارتے، اور اپنے فائدے کے لیے دوسرے کا نقصان تو نہیں کرتے۔۔۔ سوچیں۔۔ سوچیں۔

5: کہیں آپ چغلی اور غیبت کی منحوس عادت میں تو نہیں مبتلاء؟اور کہیں آپ وعدہ خلافی کے تو عادی نہیں؟

6: اگر کوئی مسلمان مرد یا عورت، واقعی اللہ کو اس کائنات کا رب اور خالق تسلیم کرتا ہے، تو وہ کوئی ایسا لباس کیسے پہن سکتا ہے، جو خلاف شریعت ہو۔؟ ہر مسلمان مرد و عورت کو کم از کم، اپنا ستر تو چھپانا چاہیئے۔

7: جس مسلمان کو واقعی ایک اللہ پر یقین ہے، وہ کس طرح 5 وقت فرض نماز اور دیگر فرائض سے سستی کر سکتا ہے۔؟

حکمت کی باتیں 05: ماں باپ کی خدمت، اور انسانوں کی مدد، اور دیگر اچھے کام ضرور کریں، مگر 5 وقت فرض نماز کے بعد

حدیث پاک: ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور والدین کے ساتھ نیک معاملہ کرنا، پھر اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ صحیح بخاری۔7534

افسوس ہے، ان لوگوں پر، جو اپنے رب کی عبادت اور فرائض کے لیے تو وقت نکال نہیں سکتے، مگر فلاحی کاموں اور لوگوں کی مدد کرنے کے لیے ان کے پاس خوب وقت ہے۔لوگوں کی مدد کرنا، ماں باپ کی خدمت کرنا، بیوی بچوں کا خیال رکھنا، کاروبار، نوکری کرنا، وغیرہ سب جائز ہے۔۔ مگر، پہلے وہ کام تو کرو، جس کے لیے ہمارے رب نے ہمیں پیدا کیا ہے۔

آخر اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا کیوں ہے؟

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

فرمان الٰہی: میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔

سورۃ الذاریات، آیت نمبر-56

فرمان الٰہی: جس نے موت اور حیات کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے، کہ تم میں اچھے کام کون کرتا ہے، اور وہ غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ سورت الملک، آیت نمبر-2

اللہ تعالیٰ، اگر چاہیں تو ہمارے تمام گناہ معاف فرما سکتے ہیں۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے، کہ، ہم نماز، روزہ، زکوۃ اور حج جیسے اہم ترین فرائض میں کوتاہی کریں۔

حکمت کی باتیں 06: **یاد رہے کہ، بداخلاق اور بے حیا انسان کی تباہی میں کوئی شک نہیں ہے۔ قرآن و حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ برے سے برے انسان کے ساتھ بھی اخلاق اور تمیز سے پیش آنا چاہیئے۔**

ہمارا دین تو ہمیں، اختلافات کے باوجود بھی تمیز سے بات کرنا سکھاتا ہے-فرعون سے بڑھ کر بدبخت اور خبیث کون ہوگا؟ مگر جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی فرعون کے پاس جانے کا حکم دیا، تو ان کو بھی فرعون سے نرم لہجے میں بات کرنے حکم دیا۔

فرمان الٰہی: اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔ سورہ طہٰ، آیت نمبر-44

معلوم ہوا، کہ بدترین دشمن سے بھی اخلاق سے اور حکمت سے بات کرنی چاہیئے۔

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن مومن کے میزان میں اخلاق حسنہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہوگی اور اللہ تعالیٰ بے حیاء، بدزبان سے نفرت کرتا ہے“۔ ترمذی- 2002

حدیث پاک: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ”میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ قابل نفرت اور قیامت کے دن مجھ سے دور بیٹھنے والے وہ لوگ ہیں جو باتونی، بلا احتیاط بولنے والے، زبان دراز اور تکبر کرنے والے ہیں۔

ترمذی (جز)-2018

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اہم بات: جس انسان سے اللہ تعالیٰ اور نبی پاک ﷺ نفرت کرتے ہوں، تو اس کی تباہی میں کوئی شک نہیں رہ جاتا، لہذا اپنے اخلاق اچھے کر لیں کہیں دیر نہ ہو جائے۔

حکمت کی باتیں 07: اپنی مشکلات اور رزق میں کمی کی اصل وجہ ہم خود ہیں۔ کیونکہ۔۔ اگر ہم واقعی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوتے، تو

1. تو ہم بد اخلاق نہ ہوتے۔
2. ہم کاروبار اور وعدوں میں بد دیانتی نہ کرتے۔
3. ہم بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے محبت کرتے۔
4. کم از کم 5 وقت فرض نماز، فرض روزہ، فرض زکوۃ اور دیگر فرائض کی پابندی کرتے۔

فرمان الٰہی: ہر اُس شخص کو جو اَللہ اور آخرت کے دِن پر اِیمان رکھتا ھو، جو کوئی اَللہ سے ڈرتے ھوئے کام کرے گا، اَللہ اُس کے لیے مشکلاِت سے نِکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا. اور اُسے ایسے راستے سے رزق دے گا جِدھر اُس کا گُمان بھی نہ جاتا ھو جو اَللہ پر بھروسا کرے اُس کے لیے وہ کافی ھے اَللہ اپنا کام پُورا کر کے رھتا ھے اَللہ نے ھر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرِر کر رکھی ھے۔ آیت نمبر-2، کے آخری حصہ کا ترجمہ، اور آیت نمبر 3، تاکہ آیت نمبر 3 آسانی سے سمجھ میں آسکے- سُورَۃُ الطَّلَاقِ (65)

حکمت کی باتیں 08: اگر کسی کے ساتھ کوئی اچھائی کرو تو صرف اور صرف رب تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کرو۔

فرمان الٰہی: اور کوئی احسان اس نیت سے نہ کرو کہ زیادہ وصول کر سکو۔ سورۃ المدثر آیت نمبر-6

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نوٹ: اگراللہ تعالیٰ نے آپ کو کسی دوسرے کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے،اور صرف اپنے رب کی رضامندی حاصل کرنے کے لیئے کسی دوسرے کی مدد کردیں۔ کسی انسان سے بدلے کی امید مت لگایا کریں۔ صرف اپنے رب سے ہی امیدیں لگایا کریں۔

حکمت کی باتیں 09: جنت اتنی سستی نہیں، جتنا کچھ،لوگوں نے سمجھ لیا ہے۔

فرمان الٰہی: اور میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں،اس شخص کے لئے جو توبہ کر لے،اور ایمان لے آئے،اور نیک عمل کرے،اور پھر راہِ ہدایت پر ثابت قدم رہے۔ سورہ طٰہٰ،آیت نمبر-82

نوٹ: اگراللہ تعالیٰ،سے بخشش اور رحمت چاہتے ہیں،تو پھر پہلے ان باتوں پر عمل تو کرنا پڑے گا۔خالی زبانی جمع خرچ،سے کام مت چلانے کی کوشش کریں۔ عملی کام کرنا پڑے گا۔

حکمت کی باتیں 10: کئی لوگوں کی سمجھ نہیں آتی کہ انسانوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی شکایتیں لگا رہے ہیں یا شکر ادا کر رہے ہیں۔معاذ اللہ۔۔

کئی لوگوں سے جب پوچھو کہ ،کیا حال ہے،تو کہتے ہیں،اللہ تعالیٰ کا کرم ہے،بس گزر رہی ہے، لیکن سمجھ نہیں آتا کہ ہمارے حالات کب بہتر ہوں گے۔ بہر حال بہت لوگوں سے بہتر ہوں، مگر صحت کا کیا کروں،طبیعت خراب رہتی ہے۔لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ کا کرم ہے،وقت گزر رہا ہے، معلوم نہیں اللہ تعالیٰ نے ایسے رشتے دار مجھے ہی کیوں دیئے ہیں،جو ہر وقت تنگ ہی کرتے رہتے ہیں،حالانکہ میں تو کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔۔۔بہر حال پھر بھی اللہ تعالیٰ کا کرم ہے۔۔۔وغیرہ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ ہم سمیت تمام مسلمانوں کو اپنی ناشکری سے بچائیں اور سچے دل سے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائیں۔آمین

حکمت کی باتیں 11: ہم نفرتوں کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں۔

ہم نفرتوں کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں کہ محبتیں بانٹنے والے کو بھی شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔اہل جنت کی نشانیوں میں سے چار اہم ترین نشانیان

1- مسکراتا چہرہ

2-نرم زبان

3-رحم کرنے والا دل

4-عطا کرنے والا ہاتھ

اللہ رب العزت ہم سمیت تمام مسلمانوں کو یہ اوصاف عطا فرمائیں۔آمین۔

حکمت کی باتیں 12: عورت اور مرد دونوں کا نوکری یا کاروبار کرنا،اسلام میں اس کی گنجائش اور حیثیت سمجھیں،شریعت کی روشنی میں۔

اس معاملے میں عام طور پر ہم مسلمانوں میں دو انتہائی سخت اور متضاد رویہ پائے جاتے ہیں،ایک مسلمانوں کا طبقہ تو خواتین کی نوکری یا ملازمت کا شدید مخالف ہے،اور اس کو ناجائز سمجھتا ہے،اور اس عمل کو معاذاللہ،بے حیائی تک سے ملا دیتا ہے۔جبکہ دوسرا طبقہ عورت کو زبردستی مرد کے مقابلے میں ہر میدان میں لا کر کھڑا کر دیتا ہے،اور کہتا ہے کہ عورت کو ہر وہ کام کرنا چاہیئے جو مرد کرتا ہے،حالانکہ نہ تو عورت ہر کام کر سکتی ہے،اور نہ ہی مرد ہر کام کر سکتا ہے۔اور کئی لوگ مادر پدر آزادی کے نام پر عورت اور مرد دونوں کو اتنا آزاد دیکھنا چاہتے ہیں،کہ معاشرے میں اخلاقی اور سماجی اقدار کی بے شک پامالی ہو،مگر پرواہ نہیں۔

جبکہ اصل میں شریعت اسلامی، عورت ہو یا مرد دونوں کو کاروبار، یا نوکری سے منع نہیں کرتی، لیکن کچھ حدود اور معاملات کے ساتھ کام کرنے کا سبق دیتی ہے۔ ایسا کاروبار یا نوکری جس میں عورت یا مرد کو عزت، حیاء، اور بنیادی اسلامی اقدار پر سمجھوتہ کرنا پڑے، تو ایسا کاروبار یا نوکری، مسلمان مرد اور عورت دونوں کے لیئے ہی ناجائز ہے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بھی کاروبار فرماتی تھیں، اور کئی صحابیات بھی مختلف دیگر امور میں ہاتھ بٹاتی تھیں۔ لیکن اس سب کے باوجود عورت کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اس کی بنیادی اور اولین ذمہ داری گھر کا نظام سنبھالنا اور امور خانہ ہیں، جبکہ مرد کا بنیادی کام اسباب دنیا کی کاوش ہے، تا کہ عورت اور بچے گھر میں آرام سے اپنے معاملات انجام دے سکیں۔ عورت اور بچوں کا خرچہ اور ضرورت زندگی کو دنیاوی طور پر مرد نے ہی پورا کرنا ہوتا ہے۔ یہ اصل میں مرد کی ذمہ داری ہے۔

اگر کسی خاتون کی کوئی مجبوری ہے، اور دنیاوی طور پر کوئی کمانے والا دوسرا نہیں ہے، یا شوہر کی کمائی انتہائی کم ہے، تو ایسی خاتون بے شک نوکری یا کاروبار کرے، مگر بنیادی شریعت کے دائرے اور حدود کے اندر۔ اور اگر کسی خاتون کو لگتا ہے کہ وہ گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ کاروبار یا نوکری بھی کر سکتی ہے، تو کوشش کرنے میں حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سمیت تمام مسلمانوں کو دین صحیح سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائیں۔ آمین۔

حکمت کی باتیں 13: اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے وہ دل جس میں مخلوق کا درد ہو، وہ جگہ جہاں اس کا ذکر ہو، وہ آنکھیں جن میں حیاء ہو، وہ شخص جو وعدہ وفا کرتا ہو، وہ آنسو جو خوف خدا سے گرے اور وہ خدمت جو بغیر کسی مطلب کے ہو (یعنی صرف خدا کی رضا حاصل کرنے کے لیئے ہو)۔ یا اللہ تعالیٰ ہم سمیت تمام مسلمانوں کو یہ صفات عطاء فرمائیں۔ آمین

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 14: وسیلہ (ذریعہ) کی قدر کرنا سیکھیں۔ سب سے بڑا وسیلہ رحمت (رحمت کا ذریعہ) تو نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ ہے۔ اولیاءاللہ، والدین، نوکری یا کاروبار کے وسیلے کو بھی سمجھیں اور قدر کریں۔

ہمیں پیدا تو اللہ تعالیٰ ہی کرتے ہیں، لیکن دنیاوی طور پر پیدائش کا وسیلہ (ذریعہ) ماں، باپ ہوتے ہیں۔ لہذا ان کا ادب ہم پر لازم ہے۔ اسی طرح رزق تو اللہ تعالیٰ دیتے ہیں، لیکن دنیاوی طور پر وسیلہ نوکری یا کاروبار ہوتا ہے۔ لہذا اپنی نوکری یا کاروبار کی بھی قدر کریں۔

ہمارے خالق اور مالک تو اللہ تعالیٰ ہی ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ تک کی پہچان کا سب سے بڑا وسیلہ انبیاء علیہم السلام ہیں، اور ان میں بھی سب سے اعلیٰ ترین وسیلہ نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ ہے۔

اللہ تعالیٰ تک کی رسائی کا سفر معرفت الٰہی کہلاتا ہے، اور اس سفر میں جو جو ہماری جتنی زیادہ رہنمائی کرے گا، اس کا ہم پر اتنا ہی زیادہ احسان بڑھتا جائے گا۔ یعنی جو ہمیں رب کے قریب کرنے اور دین زیادہ سے زیادہ سیکھنے میں مدد کرے گا، وہ ہمارا اتنا ہی بڑا محسن ہو گا۔ اس سلسلے میں حضرت داتا گنج بخش رحمت اللہ علیہ، حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ، حضرت مولانا روم رحمت اللہ علیہ، حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمت اللہ علیہ اور دیگر اولیاءاللہ کے بے پناہ احساسات بھی ہم پر ہیں، کیونکہ آج دین ہم تک پہنچانے میں ان عظیم شخصیات کا بہت بڑا عمل دخل ہے۔ اور یہ اولیاءاللہ، علم دین ہم تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا وسیلہ (ذریعہ) ہیں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 15: محبت اور عشق میں فرق۔ محبت کسی بھی رشتے سے کی جاسکتی ہے، مگر عشق صرف ایک ہی ذات مقدس سے، کیونکہ۔۔۔

محبت، اصل میں الفت اور پیار کی وہ قسم ہے، جو وقت کے ساتھ بڑھ بھی سکتی ہے اور کم بھی ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر بہن، بھائی، بیوی بچوں، دوستوں وغیرہ، کے ساتھ محبت میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ بلکہ کئی بار تو ماں، باپ سے بھی محبت میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ کیونکہ مختلف رشتوں سے محبت کا تعلق، رشتوں کے درمیان رویوں پر بھی منحصر ہے۔ جو بچہ ماں باپ کی زیادہ خدمت کرتا ہے، وہ عام طور پر ماں باپ کی زیادہ محبت بھی حاصل کر لیتا ہے۔ مگر اگر وہی بچہ کل کو ماں باپ سے بدزبانی کرنے لگے تو ماں باپ کی محبت میں بھی کمی واقع ہونی شروع ہو جائے گی۔

جبکہ عشق، الفت اور پیار کی وہ قسم ہے، جہاں کمی کا امکان نہیں ہوتا۔ اور عاشق وہ ہوتا ہے، جس کی زندگی کی ترجیح اول اپنا محبوب ہی ہوتا ہے۔ عشق صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ صرف اللہ تعالیٰ، خوشنودی ہی ہماری زندگی کی ترجیح اول ہونی چاہیئے۔ **اللہ تعالیٰ، کے بعد اگر کسی سے عشق کیا جاسکتا ہے**، تو وہ صرف نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ ہے۔ وہ بھی اس لیئے کیونکہ، وہ اللہ تعالیٰ کی محبوب ترین تخلیق ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے پیارے ہیں۔

اللہ تعالیٰ، کا عشق صرف زبانی جمع خرچ سے ہی نہیں مل سکتا۔ اس کے لیئے عملی کوشش بھی کرنی پڑے گی۔ اگر ہم واقعی اللہ تعالیٰ، سے عشق کرتے ہیں، تو ہمیں اعلیٰ اخلاق کا ہونا پڑھے گا، ہمیں بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے محبت کرنی پڑے گی۔ اپنے ماں، باپ، بیوی بچوں، دوستوں سب کا حسب طاقت خیال رکھنا پڑے گا۔ کم از کم 5 وقت فرض نماز، روزہ، اور دیگر فرائض تو ادا کرنے ہی پڑیں گے۔ رزق حلال کی کوشش بھی کرنی پڑے گی۔

اگر دنیا اور آخرت کی بہترین کامیابی چاہیئے تو، آج سے اپنی ترجیح اول، صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو بنالیں۔ اور کوئی کام بھی کرتے ہوئے سوچیں، کہ اگر اس کام سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں، تو وہ کام چھوڑ دیں، اور اگر آپ کو لگتا ہے کہ، اس کام سے اللہ تعالیٰ خوش ہوں گے، تو کر لیں۔ فوکس صرف اور صرف اللہ تعالیٰ۔ قرآن و حدیث کو ترجمہ

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیں، ان شاءاللہ تعالیٰ، آپ کا شعور انتہائی بلند ہونا شروع ہو جائے گا، اور ان شاءاللہ تعالیٰ، آپ کبھی بھی ناکام اور رسواء نہیں ہوں گے۔

حکمت کی باتیں 16: آخر تصوف اور روحانیت کیا ہے؟ صوفی بزرگ (اولیاءاللہ)، آخر ہوتے کون ہیں؟ آخر کس طرح تصوف اور بزرگوں کے ذریعے اسلام پھیلا؟

تصوف سے مراد دل کی پاکیزگی اور اخلاص کے ساتھ صرف اور صرف ایک اللہ تعالیٰ کے لیئے زندگی گزارنے کا نام ہے۔ صوفی کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوتا ہے۔ صوفی عبادت کرتا ہے تو اللہ کے لیئے، ماں باپ، بیوی بچوں اور مخلوق سے محبت کرتا ہے، تو اللہ کے لیئے۔ غرض یہ کہ اصل میں صوفی پوری عمر اپنے رب کو خوش کرنے کی کوشش ہی کرتا رہتا ہے۔ **اس دوران اس سے کئی غلطیاں بھی سرزد ہو جاتی ہوں گی**، کئی گناہ بھی ہو جاتے ہوں گے، لیکن وہ اپنی غلطیوں کی معافی کا بھی اللہ تعالیٰ سے طلب گار رہتا ہے، اور امید کا دامن بھی نہیں چھوڑتا۔ یہ لوگ بھی انسان ہی ہیں، لہٰذا لازمی نہیں کہ ان سے کوئی غلطی نہ ہو سکے، یا اسلام سے متعلق، اس کی ہر تشریح درست ہی ہو۔

ان شخصیات میں آپس میں بھی کئی معاملات میں اختلافات ہو سکتے ہیں، اختلافات تو کئی معاملات میں صحابہ کرام کے درمیان بھی تھے، لہٰذا اختلافات ہونا ایک بشری تقاضا ہے۔ لیکن اسلام کے لیئے اور عوام کی روحانی اور شرعی تربیت میں ان صوفی بزرگ شخصیات کا بہت بڑا عمل دخل ہے۔

غیب کا علم تو میرے پاس نہیں ہے، لیکن میرے علم عقل اور گمان کے مطابق کچھ شخصیات کو میں عظیم صوفی بزرگ مانتا ہوں، مثال کے طور پر:::

- **حضرت سید علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ** (عرف عام حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ) لاہور میں
- **حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ**، بغداد میں

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

- **حضرت مولانا روم رحمت اللہ تعالیٰ علیہ**، ترکی میں
- **حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ** بھارت میں۔۔۔ وغیرہ وغیرہ

ان شخصیات اور دیگر ان جیسی کئی صوفی بزرگ شخصیات نے اسلام کی تبلیغ میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔ یہ لوگ اپنے کردار، اعلیٰ اخلاق، تہذیب، ایمانداری اور رواداری سے لوگوں کو اسلام کی طرف مائل کرتے تھے۔ بہت سے تو غیر مسلم، ان شخصیات کی اعلیٰ ظرفی سے متاثر ہو کر ہی اسلام قبول کر لیتے تھے۔ **آج کے دور میں کئی لوگ ان شخصیات سے متعلق کئی صحیح اور کئی غلط باتیں منسوب کر دیتے ہیں۔** لہذا جو بات بھی آپ کے علم میں ان شخصیات سے متعلق ایسی آئے جو قرآن وحدیث سے درست ثابت نہیں ہو، یا قرآن وحدیث سے ٹکرائے، تو اس بات پر **عمل** مت کریں۔ **کیونکہ ہدایت کا اصل سرچشمہ صرف اور صرف قرآن وحدیث ہی ہے۔** لیکن ان شخصیات کی دینی خدمات کو یکسر پس پشت ڈالنا یا ان کی شان میں گستاخی کرنا بھی انتہائی غلط ہے۔

ان شخصیات نے کئی کئی ممالک میں اسلام کی وہ خدمت کی ہے، کہ ہم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ یہی وجہ ہے، کہ خواہ، پاکستان ہو، یا ترکی، بھارت ہو یا عراق، یمن ہو یا مصر، غرض تقریباً تمام دنیا میں ہی ان عظیم شخصیات کے مزارات پر آج بھی لوگ فاتحہ خوانی اور عقیدت کی خاطر جاتے ہیں۔ آج بھی ان کی قبروں کے پاس لوگ دن رات قرآن خوانی کرتے رہتے ہیں، درود پاک پڑھتے رہتے ہیں، جس جگہ اتنا قرآن پاک اور درود پاک پڑھا جاتا ہو، اس جگہ امید ہے کہ، اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول بھی بہت زیادہ ہوتا ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے یہ **فوت شدہ اولیاء اللہ** خوب مستفید بھی ہوتے ہوں گے۔ ایسے لگتا ہے کہ، اللہ تعالیٰ نے ان شخصیات کو دنیا میں اتنا مشہور خود ہی کر دیا ہے، زیادہ سے زیادہ لوگوں ان کے مزارات پر جا کر قرآن پاک پڑھیں، درود پاک پڑھیں، تاکہ اس سے ان **فوت شدہ** بزرگ اور پڑھنے والے دنوں کو ہی اللہ تعالیٰ خوب اجر عظیم عطا فرمائیں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 17: دین میں کچھ جگہوں پر عقل استعمال نہیں کرنی ہوتی، صرف عمل کرنا ہوتا ہے۔ مگر کئی جگہوں پر عقل کا استعمال انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ آئیے سمجھتے ہیں۔

جو معاملات قرآن و صحیح حدیث پاک سے واضح ثابت ہوتے ہوں، ان میں اپنی عقل کا استعمال مت کریں، مگر جن معاملات میں آپ کو اختیار دیا گیا ہے، ان میں اپنی عقل ضرور استعمال کریں۔

اسلام میں زکوۃ ڈھائی فیصد ہے۔ لہذا اب اس پر مسلمانوں کو عمل کرنا ہے، عقل استعمال کرنے کی ضرورت نہیں، کہ 5 فیصد کیوں نہیں ہے یا 2 فیصد کیوں نہیں ہے۔ جو قرآن و صحیح حدیث سے ثابت ہو جائے بس اس پر عمل کر لو۔ اگر زیادہ دینے کا شوق ہے تو ضرور دو، وہ ان شاءاللہ تعالیٰ، نفلی صدقہ میں شامل ہو جائے گا، اور آپ کو ثواب بھی مل جائے گا۔ **اسی طرح ظہر کے 4 فرض ہیں**، جو کہ صحیح حدیث پاک سے ثابت ہیں، لہذا اب عقل استعمال کرنے کی ضرورت نہیں کہ، ظہر میں 3 یا 2 فرض کیوں نہیں پڑھتے ہیں۔ بس 4 فرض پڑھ لو، صرف عمل کرو، عقل استعمال مت کرو۔ اگر زیادہ پڑھنے کا شوق ہے تو بے شک 10 یا 20 نفل بھی اضافی پڑھ لو۔ ان شاءاللہ تعالیٰ، ان نوافل کا اضافی ثواب بھی مل جائے گا۔

اپنی عقل یہاں استعمال کریں، آپ میں سے کوئی بریلوی ہے، کوئی اہلسنت ہے، کوئی دیوبندی ہے، کوئی اہلحدیث، کوئی شیعہ ہے، کوئی آغاخانی ہے، اور کوئی کیا ہے کوئی کیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اگر میں آپ سے پوچھوں کہ، آپ تحقیق سے دیوبندی، اہلحدیث، اہلسنت، بریلوی، شیعہ (وغیرہ) ہیں؟ یا پھر ماں باپ کی تقلید میں؟ تو لازم ہے آپ کا جواب ہو گا ماں باپ کی تقلید میں۔ چونکہ امی ابو بریلوی تھے، یا دیوبندی تھے، یا اہلحدیث تھے، اہلسنت تھے، شیعہ تھے، اسی لیے میں بھی بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث، شیعہ ہوں۔ **سوچیے کہ کیا اللہ تعالیٰ ظالم ہے (معاذاللہ) جو ہمیں فرقوں، اور مختلف مذاہب، میں پیدا کرتا ہے؟ یا پھر ہم ظالم ہیں جو عقل کے ہوتے ہوئے بھی تحقیق نہیں کرتے**؟ اور آنکھ بند کر کے جو جس فرقے یا مذہب میں پیدا ہوتا ہے اسی کو حق سمجھ بیٹھتا ہے۔ **ہمیشہ اپنی عقل کو استعمال کیا کریں، کیونکہ**، میرا رب تو عقل استعمال نہ کرنے والوں پر خباثت کو لازم قرار دیتا ہے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

فرمان الٰہی: اور وہ ان لوگوں پر خباثت کو لازم قرار دے دیتا ہے جو عقل استعمال نہیں کرتے ہیں۔ سورت یونس ، جزآیت نمبر-100

فرمان الٰہی: اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے، پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

سورۃ القمر آیت نمبر-17

حدیث پاک: آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔ (صحیح البخاری 1358)

کسی بھی مولوی صاحب کا ترجمہ پڑھ لیں۔ مگر پڑھیں ضرور کیونکہ صرف، چند آیات مبارک کے ترجمے اور تفسیر میں علماء میں اختلاف ہے۔ باقی تقریباً سب کا ترجمہ ایک ہی ہے۔ اور جن آیات کے ترجمے میں علماء میں اختلاف ہے، ان چند آیات کا ترجمہ، دیوبندی، بریلوی، وہابی اور شیعہ علماء، سب کا پڑھیں، انشاءاللہ تعالیٰ، آپ کو درست مطلب سمجھ آ جائے گا۔ ہو سکتا ہے، کہ آپ جن مولوی صاحب کا ترجمہ درست سمجھ کر پڑھ رہے ہوں، اس میں کچھ کمی ہو، لہذا خاص کر اختلافی مسائل والی آیات کا ترجمہ دیگر علماء کا بھی ضرور پڑھیں، تاکہ آپ کی مزید رہنمائی ہو سکے۔ انشاءاللہ تعالیٰ، ہدایت مل جائے گی۔

ہر سال لاکھوں، غیر مسلم، قرآن پاک کا ترجمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاتے ہیں۔ وہ قرآن پاک پڑھ کر، گمراہ نہیں ہوتے، بلکہ گمراہی سے ہدایت کی طرف آ جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ اصل کتاب ہدایت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو قرآن پاک، تمام انسانوں کے لیئے نازل فرمایا ہے۔ اور یہ تو کتاب ہدایت ہے۔ اصل میں فرقہ پرست مولوی صاحبان، جانتے ہیں کہ، اگر کوئی انسان قرآن پاک کا ترجمہ خود پڑھنا شروع کر دے گا تو، وہ انسان ان کے فرقہ سے نکل جائے گا۔ اور اس کا شعور بلند ہو جائے گا، اور وہ فرقہ پرست مولوی حضرات کی غلطیوں پر اعتراضات شروع کر دے گا۔

حکمت کی باتیں 18: صرف 2 منٹ کا عمل اور ہر طرح کے شر، پریشانی، اور مصیبت سے محفوظ رہنے کا بہترین طریقہ۔

حدیث پاک: قل ھو اللہ أحد اور المعوذ تین، یعنی (قل أعوذ برب الفلق، اور، قل أعوذ برب الناس) صبح وشام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ (سورتیں) تمہیں ہر شر سے بچائیں گی اور محفوظ رکھیں گی۔ ترمذی (جز)-3575

نوٹ: کوشش کیا کریں کہ روزانہ صبح فجر کی نماز اور شام کو مغرب کی نماز کے بعد قرآن پاک کی یہ تینوں آخری 3 سورتیں 3، 3 بار پڑھ کر اپنے اُوپر اور اپنے گھر والوں پر دم کر لیا کریں۔ تقریباً 2 منٹ کا وظیفہ ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ پورے دن کی حفاظت ہے۔

حکمت کی باتیں 19: جو انسان، قرضہ، واپس نہ کرنے کی نیت سے قرضہ لیتا ہے وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی لوگوں کا مال قرض کے طور پر ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے ادا کرے گا اور جو کوئی نہ دینے کے لیے لے، تو اللہ تعالیٰ بھی اس کو تباہ کر دے گا۔ صحیح بخاری-2387

حکمت کی باتیں 20: گن گن کر خرچ مت کیا کرو، یہ نہ ہو کہ تمھارا رزق بھی کم کر دیا جائے۔ کھلے دل سے خرچ کیا کرو۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" خرچ کیا کر، گنا نہ کر، تا کہ تمہیں بھی گن کے نہ ملے اور جوڑ کے نہ رکھو، تا کہ تم سے بھی اللہ تعالیٰ (اپنی نعمتوں کو) نہ چھپا لے۔" صحیح بخاری-2591

نوٹ: یعنی کنجوسی نہ کریں، اپنی استطاعت کے مطابق خوشی سے خرچ کیا کریں۔ اس کا یہ بھی مطلب نہیں ہے، کہ، پیسہ، برباد کرنا شروع کر دیں۔ اعتدال کا دامن ہمیشہ قائم رکھیں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 21: کئی لوگ کہتے ہیں کہ، دین اسلام تو بہت آسان ہے، اور اللہ تعالیٰ، تو بہت رحیم ہے، لہذا جنت میں جانے کی ٹینشن مت لیا کرو۔ کیا واقعی ایسا ہے؟

ایسا بالکل نہیں ہے۔ بلکہ، اسلام اور قرآن پاک پر عمل تو انتہائی مشکل کام ہے۔ کیونکہ قرآن پاک کے اکثر اصول اور فیصلے انسانی نفس (انسانی خواہشات) کے خلاف ہی جاتے ہیں۔ اور نفس کے خلاف تو لڑائی کو جہاد اکبر تک کہا جاتا ہے۔ شریعت کے مطابق زندگی بسر کرنا انتہائی مشکل اور محنت طلب کام ہے، اسی لیئے اس کا انعام بھی جنت جیسی عظیم نعمت ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے، کہ ایک عام سی دنیاوی نعمت یا عہدہ کے لیئے تو ہم کئی کئی سال محنت کریں، مگر جنت میں بغیر محنت کے ہی چلے جائیں۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہئیں تو کسی انسان کو ایک چھوٹی سی بات پر بھی بخش سکتے ہیں، مگر اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ ہم اب اللہ تعالیٰ کی بخشش کی امید پر اپنی اصلاح ہی کرنا چھوڑ دیں اور نیک اعمال سے دور ہو جائیں۔

کون کہتا ہے کہ ایک عام انسان کے لیئے، 5 وقت فرض نماز ادا کرنا آسان ہے؟، کون کہتا ہے کہ فرض روزے آسان ہیں؟ حج آسان ہے؟ زکوٰۃ اور جہاد بھی آسان نہیں ہے۔

اسی طرح، جھوٹ چھوڑنا، بدکاری سے دور رہنا، ایمانداری سے کاروبار کرنا، کسی کا حق نہیں مارنا، وغیرہ وغیرہ، یہ سب ہی انتہائی مشکل کام ہیں۔ قرآن پاک کا ترجمہ پڑھ کر دیکھیں، جگہ جگہ اللہ تعالیٰ، دوزخ کے عذاب سے ڈرا رہا ہے، تا کہ ہم سدھر جائیں۔ لہذا جہاں تک ممکن ہو سکے شریعت کے مطابق زندگی بسر کرتے رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے کثرت سے معافی مانگتے رہیں، اور یقین رکھیں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ، بخشش ہو جائے گی، اپنے اعمال کی بنیاد پر نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے۔ لیکن اچھے اعمال کو ترک بھی کبھی مت کریں۔

اللہ تعالیٰ، کی بارگاہ میں اگر کوئی مقام پانے کا شوق ہے، تو پھر جان تو مارنی ہی پڑے گی۔ جس نے زندگی عنایت فرمائی ہے، اس کے احکامات کی پابندی تو پھر کرنی ہی پڑے گی۔ کوئی بھی کام کرتے ہوئے سوچا کریں، کہ کہیں میرے اس

عمل سے میرا رب ناراض تو نہیں ہوگا، اگر رب کی ناراضگی کا اندیشہ ہو تو وہ کام مت کریں۔ان شاءاللہ تعالیٰ، دین اور دنیا دونوں میں ہمیشہ کامیاب ہی رہیں گے۔

حکمت کی باتیں 22: کھانا کھلانا

ہفتے میں ایک بار ضرور کسی غریب کو اچھا کھانا کھلاؤ، اور اپنے مال کا کچھ حصہ اللہ کی راہ میں دے کر اللہ تعالیٰ سے تجارت شروع کر دو، ان شاءاللہ تعالیٰ، رزق اتنا بڑھ جائے گا کہ سنبھالا نہیں جائے گا۔ حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ

حکمت کی باتیں 23: کئی لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تو کئی مرتبہ کفار کی بھی دعا قبول کر لیتے ہیں، جبکہ آخر مسلمان ہونے کے باوجود بھی ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟

سب پہلے یہ سمجھیں کہ، یہ دنیا کی زندگی ایک آزمائش اور امتحان گاہ ہے۔ یہاں جو ہم اچھا یا برا کریں گے، اس کا ثواب یا سزا، ہمیں آخرت میں ضرور مل کر رہے گا۔ تو سب سے پہلے تو اپنے گریبان میں جھانکیں کہ، ہم اپنے رب کے کتنے احکامات کے خلاف عمل کر رہے ہیں۔ان شاءاللہ تعالیٰ، ہمارا دل ہمیں ہماری درست کارکردگی بتادے گا۔ کیونکہ اصل میں انسان کا دل ایک بہت بڑا مفتی ہوتا ہے، وہ انسان کو بتادیتا ہے، کہ اس کی اصل حیثیت کیا ہے، یہ اور بات ہے، کہ ہم تسلیم کریں یا نہ کریں۔

اسی طرح دعا کا معاملہ ہے، میں اور آپ کون ہوتے ہیں، کہ رب العالمین کو بتائیں، وہ ہمارے لیے کیا کیا کرے، کب کرے اور کس طرح کرے۔ (معاذاللہ)۔ اور نہ ہی وہ ہماری رہنمائی کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ، بے نیاز ہے، وہ چاہے تو کفار کو دنیاوی نعمتوں سے نواز دے، اور چاہے تو اپنے نیک بندوں کو آزمائش اور تکلیف میں مبتلا کر کے ان کا امتحان

لے۔ لہذا رب تعالیٰ کی حکمت کو ہم نہیں سمجھ سکتے۔ بھکاری کا کام ہے مانگنا، مالک کا کام ہے، دینا، یا نہ دینا، یا کب دینا اور کتنا دینا۔

حدیث پاک: دعا ہی عبادت ہے۔ (ترمزی-3372)

تو پتا چلا کہ، دعا اصل میں عبادت ہی ہے۔ اور اپنے رب کی عبادت تو کرتے ہی رہنا چاہیئے۔ ہم کوئی عبادت اس شرط کے ساتھ نہیں کرتے کہ، اگر وہ قبول ہو گی تو ہی ہم کریں گے۔ ہم نماز پڑھنے سے پہلے یا روزہ رکھنے سے پہلے، کوئی اللہ تعالیٰ سے وعدہ نہیں لیتے، کہ ہماری یہ نماز یا روزہ لازمی قبول کیا جائے، ورنہ میں یہ نماز یا روزہ ادا نہیں کروں گا۔ (معاذ اللہ)۔ بندہ کا کام ہے اپنا کام کرنا اور نتیجہ رب العزت پر چھوڑ دینا۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اللہ سے دعا مانگو اور اس یقین کے ساتھ مانگو کہ تمہاری دعا ضرور قبول ہو گی، اور (اچھی طرح) جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے پرواہی اور بے توجہی سے مانگی ہوئی غفلت اور لہو و لعب (فضولیات اور گناہ) میں مبتلا دل کی دعا قبول نہیں کرتا“۔ ترمذی–3479

بے شک اللہ تعالیٰ سے گمان اچھا ہی رکھنا چاہیئے، کہ وہ ہماری دعائیں ان شاءاللہ تعالیٰ، ضرور قبول فرمائے گا، اور خلوص نیت کے ساتھ عبادت سمجھ کر دعائیں ضرور مانگا کریں اور خوب مانگا کریں۔ مگر دعائیں مانگنے کے ساتھ ساتھ، اپنے معاملات اور حرکتوں پر بھی نظر رکھا کریں، اور کوشش کیا کریں کہ پانچ وقت نماز مرتے دم تک نہ چھوڑیں، بے حیائی اور برے کاموں سے بچتے رہیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ، دعائیں قبول ہوں گی، مگر کچھ اصلاح تو ہم نے اپنی بھی کرنی ہی ہے۔ بس ایک طرف اپنی اصلاح جاری رکھیں اور ساتھ ساتھ خوب دعائیں بھی مانگتے رہیں، ان شاءاللہ تعالیٰ، دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ، نبی محترم ﷺ کے طفیل ہم سمیت تمام مسلمانوں کے تمام گناہ فوری معاف فرمائیں اور ہم سب کو فوری ہدایت عطا فرمائیں اور ہم سب کو ہر بیماری اور تکلیف سے فوری آور مکمل شفا عطا فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ خوش و خرم اور آباد رکھیں۔ آمین

حکمت کی باتیں 24: اگر ولی اللہ (اللہ کا دوست) بننے کا شوق ہے تو پھر صرف فرائض سے ہی کام نہیں چلے گا، بلکہ فرائض کے ساتھ کافی کچھ مزید بھی کرنا ہوگا۔ صرف زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلے گا۔

کاروبار، نوکری وغیرہ بھی ایمانداری سے کرنی ہوگی۔ اپنی زندگی کا محور اللہ تعالیٰ کی ذات کو بنانا ہوگا۔ اچھے اخلاق بھی اپنانے ہوں گے۔ لوگوں کے حقوق (حقوق العباد) کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ مگر سب سے بڑھ کر فرائض اور فرائض کے ساتھ نفلی عبادات بھی کثرت سے کرنی ہوں گی۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے اور کوئی عبادت مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے (یعنی فرائض مجھ کو بہت پسند ہیں جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ) اور میرا بندہ فرض ادا کرنے کے بعد نفل عبادتیں کر کے مجھ سے اتنا نزدیک ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پھر جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں اگر وہ کسی دشمن یا شیطان سے میری پناہ کا طالب ہوتا ہے تو میں اسے محفوظ رکھتا ہوں اور میں جو کام کرنا چاہتا ہوں اس میں مجھے اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ مجھے اپنے مومن بندے کی جان نکالنے میں ہوتا ہے۔ وہ تو موت کو بوجہ تکلیف جسمانی کے پسند نہیں کرتا اور مجھ کو بھی اسے تکلیف دینا برا لگتا ہے۔ صحیح حدیث-6502

حکمت کی باتیں 25: ہر انسان کا مرتبہ ایک جیسا نہیں ہو سکتا۔ جس کا علم زیادہ اسی کا مرتبہ بھی زیادہ۔ آخر وہ کون سا علم ہے، جس کی بنیاد پر انسان کے مرتبے کا تعین ہو سکتا ہے؟ قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

یادرہے کہ ہم، اس دنیا میں، ڈاکٹر، انجینئر، بزنس مین، وغیرہ بننے کے لیے پیدا نہیں کیے گئے ہیں۔ یہ شعبے اختیار کرنا کوئی غلط بات نہیں ہے، بلکہ اگر اچھی نیت اور ایمانداری سے کوئی مسلمان یہ شعبے اختیار کرتا ہے، تو ان شاءاللہ تعالیٰ، اس پر بھی ثواب ملے گا۔ لیکن ہماری پیدائش کا اصل مقصد کچھ اور ہے، اور جو انسان اس عظیم ترین مقصد کے حصول میں ہماری رہنمائی کرتا ہے وہ عالم دین ہوتا ہے۔ اور وہ مقصد ہے "اللہ تعالیٰ، کی عبادت کرنا"

فرمان الٰہی: اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔ سورت الزاریات (51)، آیت نمبر-56

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا، ان میں سے ایک عابد (عبادت گزار) تھا اور دوسرا عالم، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے ایک عام آدمی پر ہے"، ترمذی (جز)-2685

خود عبادت کرنا بھی بہت اچھی بات ہے، اور ایسے انسان کو عابد کہتے ہے۔ لیکن جو انسان لوگوں تک علم دین پہنچائے اُسکو عالم کہتے ہیں۔ لوگوں تک دین کا علم پہنچانا اتنا عظیم کام ہے، کہ ایک عبادت گزار انسان بھی ایک عالم دین کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس پوسٹ سے دیگر شعبوں کی تذلیل مقصد نہیں ہے، مگر یہ بتانا مقصود ہے کہ، علماء کرام اس معاشرے کے دیگر شعبوں کے سر کے تاج ہیں۔ باقی کسی شعبہ زندگی کا ان سے موازنہ کا تصور تک ممکن نہیں ہے۔ جو قرآن وحدیث کی تعلیم دے، اس کی قدر کرنا سیکھیں۔ اور خود بھی قرآن و حدیث ترجمہ کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ، ہمیشہ کامیاب رہیں گے۔

حکمت کی باتیں 26:   جو لوگ محنت نہیں کرتے، اور پیچھے رہنے کے عادی ہو جاتے ہیں، تو پھر اللہ تعالیٰ بھی ان کو پیچھے ہی رہنے دیتا ہے۔ قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے اپنے (بعض) صحابہ کو پیچھے رہتے دیکھا تو فرمایا: ''آگے بڑھو اور میری اقتدا کرو، تمہارے بعد والے تمہاری اقتدار کریں۔ کچھ لوگ پیچھے رہنے کے عادی ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے رہنے دیتا ہے۔''   ابن ماجہ-978

اعلی مقام حاصل کرنے کے لئے، صرف خواہش کرنا ہی کافی نہیں ہے۔ بلکہ عملی کوشش (سعی)، کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ خواہ دین میں ہو یا دنیا میں۔

فرمان الٰہی: جو شخص بھی دنیا کا طلب گار ہے ہم اس کے لئے جلد ہی جو چاہتے ہیں دے دیتے ہیں، پھر اس کے بعد اس کے لئے جہنم ہے جس میں وہ ذلّت و رسوائی کے ساتھ داخل ہو گا۔ اور جو شخص آخرت کا چاہنے والا ہے اور اس کے لئے ویسی ہی سعی بھی کرتا ہے، اور صاحبِ ایمان بھی ہے، تو اس کی سعی یقیناً مقبول قرار دی جائے گی۔

سورہ بنی اسرائیل، آیت نمبر 18 اور 19

نوٹ: لہذا اللہ تعالیٰ، نے ہمیں جتنی ہمت، طاقت اور توفیق عنایت فرمائی ہے، اس کے مطابق ہمیں اپنی طرف سے بہترین کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دینی معاملات میں بھی اور دنیاوی معاملات میں بھی۔ سستی، کام چوری، اور 2 نمبری سے بچنا چاہیئے۔ اور ساتھ ساتھ اپنے رب سے کامیابی کی بھیک بھی مانگتے رہنا چاہیئے، تا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے معاملات میں برکت عنایت فرمادیں، اور ہمیں دین و دنیا دونوں میں کامیاب فرمادیں۔

fakeer.pk   AliMagnus   www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 27: کئی لوگوں کو بیچارہ بننے کا شوق ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی اکثر ناشکری کرتے رہنا، مایوسی پھیلاتے رہنا، اور دوسروں کی خامیوں کی تلاش میں رہنا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔

یعنی وہ انسان جو ہماری کمزوریوں اور ناکامیوں کی وجہ کسی دوسرے کو بنا کر پیش کرے، وہ انسان ہم کو پسند آتا ہے۔ اور جو انسان ہمیں ہماری ہی کمزوریوں سے آگاہ کرے اور ان کمزوریوں کو دور کرنے کا مشورہ دے وہ انسان ہم کو پسند نہیں آتا۔ جبکہ جو انسان ہمیں بتائے کہ، پہلے 5 وقت فرض نماز اور دیگر فرائض کی پابندی کرو، پھر حقوق العباد کی بھی پاسداری کرو، اپنے اخلاق اچھے رکھو، جھوٹ، 2 نمبری، وغیرہ سے دور رہو، تو عام طور پر ہم ایسے انسان سے ہی دور ہو جاتے ہیں۔

بلکہ ہمیں عام طور پر وہ انسان پسند آتا ہے، جو ہمیں بتائے، کہ ہم میں تو کوئی مسئلہ نہیں ہے، اصل میں یہ معاشرہ، یہ مولوی صاحبان، یہ بڑے کاروباری اشخاص، یہ فوجی جرنیل، جج، یہ بڑے سرکاری افسران، یہ سب ہی برے ہیں اور تمھاری ناکامیوں کی وجہ ہیں، بس یہ سب درست ہو جائیں تو تم کامیاب ہو جاوگے۔ جو ہماری توجہ ہماری سستی، نااہلی، 2 نمبری اور دین سے دوری کی طرف کرواتا ہے، ہمیں ہمارے اخلاق اور معاملات درست کرنے کو کہتا ہے، اسی کو ہم اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔

ہم اپنی اصلاح کی بجائے باقی ساری دنیا کی اصلاح چاہتے ہیں۔ اپنی ذات کی بڑی بڑی خامیاں تو ہمیں نظر نہیں آتی، لیکن دوسرے کا چھوٹے سے چھوٹا عیب بھی ہم ڈھونڈ کر اس کو بدنام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سمیت تمام مسلمانوں کو فوری ہدایت عطاء فرمائیں اور ہمارے تمام گناہ فوری معاف فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ خوش و خرم اور آباد رکھیں۔ آمین

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 28: ان مذہبی علماء سے دور رہنے میں ہی بہتری ہے، جن میں یہ نشانیاں پائی جائیں۔

1: جو علماء بدزبان اور بداخلاق ہوں، اس سے دور رہیں۔ جس انسان کا اخلاق گرا ہوا ہو، ایسے انسان کو آپ عالم دین تسلیم ہی کیوں کرتے ہیں؟ بدزبان اور بلا احتیاط بولنے والے انسان سے تو اللہ تعالیٰ اور نبی پاک ﷺ نفرت تک فرماتے ہیں۔ **(حوالے کے لیے حدیث پاک پڑھیں ترمذی 2002، 2018)**

2: جو علماء آپ کو کہیں کہ صرف اپنے فرقہ کے علماء کی ہی قرآن و حدیث کی تشریح کو پڑھو، ورنہ گمراہ ہو جاوگے، اور قرآن پاک کا انگریزی یا اُردو میں ترجمہ پڑھے سے روکیں، ایسے علماء سے دور رہیں۔ کیونکہ اصل میں یہ لوگ جانتے ہیں کہ اگر آپ نے خود قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک کا ترجمہ پڑھنا شروع کر دیا، تو آپ کو معلوم ہو جائے گا، کہ آپ کے فرقہ کے علماء کی کئی باتیں قرآن و حدیث کے خلاف ہیں۔

3: جو علماء آپ کو دوسرے فرقہ کے مسلمانوں کے پیچھے نماز تک پڑھنے سے منع کریں۔ حالانکہ بخاری شریف کی حدیث پاک نمبر 695 ثابت ہوتا ہے کہ شدید ترین اختلافات کے باوجود بھی کلمہ گو مسلمان کے پیچھے نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ لہذا بریلوی، دیوبندی، وہابی، شیعہ اور صوفی مسلمان، اختلافات کے باوجود بھی ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ، قادیانی کافر ہیں، وہ کوئی مسلمانوں کا فرقہ نہیں ہے، کیونکہ قادینوں کا عقیدہ کفر تک پہنچ چکا ہے۔

4: جو علماء، دوسرے فرقہ کے مسلمانوں کو، بدعتی، بدعقیدہ، گستاخ اور مشرک تک کہہ کر آپ کے دلوں میں دیگر فرقہ کے مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کریں اور اپنے فرقہ کے علماء کی اندھی تقلید کی تبلیغ کریں، تو ایسے فرقہ پرست اور کٹر علماء لوگوں سے دور رہیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ لازمی نہیں کہ آپ کے پسندیدہ فرقہ کے علماء کی قرآن و حدیث کی تشریح ہی درست ہو، لہذا کم از کم خود قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ ضرور پڑھنا شروع کریں، اور خواہ کسی بھی فرقہ کے علماء کی جو بات قرآن پاک اور

صحیح حدیث پاک سے ٹکرائے اس بات کو رد کر دیں اور درست بات پر عمل کریں، اور مرتے دم تک اپنا دماغ استعمال کرتے رہیں اور اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا مانگتے رہیں، ان شاءاللہ تعالیٰ کبھی ناکام نہیں ہوں گے۔

حکمت کی باتیں 29: جس انسان کو نبی کریم ﷺ خود برا انسان کہیں، اس کے برا ہونے میں کوئی شک نہیں ہے، لیکن پھر بھی اس سے اخلاق سے پیش آئیں، یہ ہمارا دین ہے۔ کاش کہ یہ اخلاق ہم بھی سیکھ سکیں۔

حدیث پاک: حضرت عائشہؓ نے حدیث بیان کی کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے ملاقات کی اجازت طلب کی، آپ نے فرمایا: ”اس کو اجازت دے دو، یہ یقیناً اپنے قبیلے کا برا فرد ہے، یا فرمایا: قبیلے کا برا مرد ہے۔“ جب وہ شخص اندر آیا تو آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے گفتگو کی۔ حضرت عائشہؓ نے کہا: میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! آپ نے اس کے بارے میں وہ فرمایا جو فرمایا تھا، پھر آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے بات کی؟ آپ نے فرمایا: ”عائشہ! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک رتبے کے اعتبار سے سب سے برا شخص وہ ہوگا جس سے لوگ اس کی بدزبانی سے بچنے کے لیے دور رہیں یا اس کو چھوڑ دیں۔“ صحیح مسلم-6596

نوٹ: ہمارے معاشرے میں کئی لوگ کہتے ہیں کہ، ہم تو برے انسان کے ساتھ برا رویہ ہی اپنائیں گے۔ ہم کسی کا لحاظ نہیں کر سکتے، لیکن ہمارے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات تو بالکل مختلف ہیں۔ برے انسان کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ برے انسان کی غلط باتوں کو درست سمجھتے ہیں، اگر آپ برے انسان کے ساتھ بھی اچھا رویہ اپنائیں گے تو امید ہے کہ وہ بھی اچھائی کی طرف آجائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سمیت تمام مسلمانوں کو اچھے اخلاق عنایت فرمائیں اور ہمارے تمام گناہ فوری معاف فرمائیں۔ آمین

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 30: اپنی مشکلات اور پریشانیوں کے لیئے ہم خود ہی کافی ہیں۔دوسروں کو الزام دینے سے پہلے اپنے اعمال درست کریں۔قرآن پاک سے سمجھیں۔

لوگوں کی کامیابیوں میں خامیاں ڈھونڈتے رہنے میں اپنا قیمتی وقت برباد مت کریں،اور نہ ہی اپنی ناکامیوں کی وجہ دوسروں میں تلاش کریں۔اپنی ناکامیوں اور پریشانیوں کی وجہ اپنے عمل اور رویہ میں تلاش کریں۔بداخلاقی، چغلی غیبت، جھوٹ، کاروبار میں 2 نمبری وغیرہ وہ بیماریاں ہیں جو انسان کی تباہی کے لیئے کافی ہیں۔

اصل میں ہمیں اپنی حرکتیں درست کرنی ہیں، یادرہے،اللہ تعالیٰ نعمت دے کر واپس تب تک نہیں لیتے،جب تک کہ انسان خود غلط کام اور برائی کرنا شروع نہ کردے۔

فرمانِ الٰہی: اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اللہ کسی قوم کو نعمت سے نوازے،تو اس وقت تک ان سے (وہ نعمت) چھینتا نہیں،جب تک وہ قوم خود اپنے طرز عمل کو نہیں بدلتی،(یعنی اچھائی سے برائی کی طرف منتقل نہیں ہوجاتی)،اور اللہ سب سننے اور جاننے والا ہے۔   سورت الانفال،آیت نمبر 53

دوسروں کی خامیوں پر نظر رکھنے سے زیادہ ضروری اپنی خود کی اصلاح ہے۔اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے معافی، رحم اور مدد کی بھیک مانگتے رہیں اور ساتھ ساتھ جہاں تک ممکن ہو محنت اور ایمانداری کے ساتھ کام کرتے رہیں۔اور کوشش کریں کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی جہاں تک ممکن ہو نگہبانی کرتے رہیں،ان شاءاللہ تعالیٰ، دین اور دنیا دونوں میں ہی ہمیشہ کامیاب رہیں گے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 31: نوکری، شادی، کاروبار وغیرہ سے پہلے خود استخارہ کیا کریں تاکہ بعد میں پریشانی نہ ہو۔

کیا استخارہ کا جواب خواب میں ملنا ضروری ہے؟

استخارہ سے مراد اللہ تعالیٰ سے رہنمائی لینا ہے۔ استخارہ سے رہنمائی کی عادت ڈالیں اور دوسروں کو بھی ترغیب دیں۔ شادی کرنے سے پہلے، کوئی بھی کاروبار شروع کرنے سے پہلے، نوکری کے انتخاب سے پہلے، یا کوئی بھی اہم کام کرنے سے پہلے استخارہ ضرور کیا کریں۔

لازمی نہیں کہ ہر کسی کو رات کو خواب میں ہی استخارہ کا جواب ملے۔ لیکن اگر کوئی سونے سے پہلے اس دعا کو پڑھ لے، اور رات اس انسان کو خواب میں اشارہ ہو جائے، تو اس کی اہمیت سے انکار بھی مناسب نہیں ہے، کیونکہ نیک لوگوں کے خواب انتہائی اہم اور رہنمائی کرنے والے ہوتے ہیں، اور یہ حدیث پاک سے ثابت بھی ہے۔ اصل میں استخارہ کی دعا پڑھ کر اپنے دل کے رجحان دیکھیں۔ جس جانب آپ کے دل کا رجحان پختہ ہو جائے، اس پر عمل کر لیں۔ اور یہ دعا، 2 نفل ادا کرنے کے بعد تب تک پڑھتے رہیں، جب تک آپ کا دل ایک جانب مطمئن نہ ہو جائے۔ **لیکن جو لوگ رات کو سونے سے پہلے 2 رکعت نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھ لیں، اور سو جائیں، اور رات کو ان کو خواب میں اشارہ ہو جائے، تو ان پر بھی تنقید مت کریں۔**

کیونکہ حدیث پاک ہے: ”مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہوتا ہے۔“

(صحیح بخاری-6994)

استخارے کا مسنون طریقہ یہ ہے، رات سونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں، پھر درود پاک پڑھیں، اس کے بعد دعائے استخارہ پڑھ کر دوبارہ درود پاک پڑھ کر باوضو سو جائیں۔ انشااللہ خواب میں اشارہ ہو جائے گا۔ کام میں کامیابی کا اشارہ یہ ہے کہ خواب میں سفید یا سبز دیکھے۔ یا دل میں اس کام کے فائدہ مند ہونے کی رائے جم جائے۔ یا خوشی اور برکت والا معاملہ دیکھے۔ کام میں ناکامی کا اشارہ یہ ہے کہ خواب میں سیاہ یا سرخ دیکھے۔ یا دل میں اس کام کے ناکامی کی

رائے جم جائے۔ یا پریشانی یاد کھ دیکھے۔ اگر کوئی ایسا خواب نہ آئے تو استخارہ اس وقت تک کریں جب تک دل میں رائے نہ جم جائے۔

حدیث پاک: حضرت جابر بن عبداللہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ایسے تعلیم دیتے جیسے قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے۔ آپ ﷺ فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دُعا پڑھے۔ (صحیح بخاری۔ رقم الحدیث۔6382)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُوَلَآ اَقْدِرُوَتَعْلَمُ وَلَآاَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ، لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ۔ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ، لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْلِیَ الْخَیْرَحَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تُجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام (اس کام کا نام لے) میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے حق میں فیصلہ کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام (اس کام کا نام لے) میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 32: کئی پڑھے لکھے مسلمان، سائنس اور ڈاکٹر پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں، اور قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے ثابت روحانی علاج اور معاملات پر کم توجہ کرتے ہیں، آخر ایک عام مسلمان سائنس اور اسلام میں سے کس پر، اور کتنا اور کیوں یقین رکھے؟

جب کسی ان پڑھ انسان کو ڈاکٹر کوئی دوائی تجویز کرتا ہے، تو وہ انسان آنکھیں بند کر کے وہ دوائی کھانی شروع کر دیتا ہے، کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ ڈاکٹر اس معاملے میں قابل ہے۔ لیکن جب کسی پڑھے لکھے انسان کو وہی ڈاکٹر کوئی دوائی دیتا ہے، تو وہ انسان پہلے اس دوائی سے متعلق کئی سوالات پوچھتا ہے، اور بعض اوقات تو ایک سے دو مزید ڈاکٹروں کی رائے بھی لیتا ہے، آنکھیں بند کر کے عام طور پر فیصلہ نہیں کرتا، جس ڈاکٹر کی رائے کو بہتر سمجھتا ہے، اس کو قبول کرتا ہے، اور فائنل فیصلہ اپنے دماغ کا مانتا ہے، کہ کس ڈاکٹر کی بات ماننی ہے۔

آج سے چند سال پہلے تک سائنسدان کہتے تھے کہ مکھن اور دیسی گھی بیماریوں کا باعث ہے، لہذا کوکنگ آئل اور مارجرین استعمال کریں، لیکن آج وہی سائنس کہتی ہے دیسی گھی اور خالص مکھن کھانا تو صحت کے لیئے مفید ہے۔ تو پتا چلا کہ سائنس ہر چند سال بعد اپنے نظریات تبدیل کر سکتی ہے۔ لیکن قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک میں لکھی بات ان شاءاللہ تعالیٰ فائنل ہے، اس کو کوئی تبدیلی نہیں آسکتی۔ اب یہ تو ہر انسان کے ایمان، توکل اور اللہ تعالیٰ پر یقین کی بات ہے۔

مسلمانوں کے ہر بیماری اور تکلیف کے خلاف 4 بنیادی ہتھیار ہیں۔

پہلا ہتھیار، دعا۔ حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہے ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے (یعنی تہجد کا وقت)۔ وہ کہتا ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اسے دوں کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں۔ صحیح بخاری-1146

دوسرا ہتھیار، دم، حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ جب بیمار پڑتے تو اپنے اوپر معوذ تین (سورہ فلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر دم کر لیا کرتے تھے اور اپنے جسم پر اپنے ہاتھ پھیر لیا کرتے تھے۔ صحیح بخاری (جز) 4439

تیسرا ہتھیار، کلونجی، حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سیاہ دانوں میں ہر بیماری سے شفاء ہے سوا موت کے اور سیاہ دانہ کلونجی کو کہتے ہیں۔(5 یا 7 دانے کلونجی کے زیتون کے چند قطروں کے ساتھ روزانہ کھائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ، کرم ہو جائے گا)۔ صحیح بخاری-5688 اور 5687

چوتھا ہتھیار، احتیاط اور دنیاوی علاج: ڈاکٹری علاج کی بھی اسلام میں نہ صرف اجازت ہے، بلکہ احادیث مبارکہ سے بھی ثابت ہے۔ لیکن کبھی علاج پر یقین مت رکھیئے گا، یقین اور توکل صرف اللہ تعالیٰ پر ہی رکھیں۔ علاج بے شک کروائیں لیکن اللہ تعالیٰ سے شفاء کی بھیک مانگتے رہیں، کہ یا اللہ اس علاج میں شفاء عطاء فرما دیجئے۔ کیونکہ بہت سارے لوگ بہترین ڈاکٹروں اور بہترین ہسپتالوں کے علاج کے بعد بھی عام سی بیماری سے کئی بار مر جاتے ہیں۔ اور کئی لوگ بدترین بیماری سے بھی بغیر دوائی کے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ لہذا اپنے رب سے کثرت سے دعا مانگتے رہا کریں اور سب سے زیادہ فوکس ہتھیار نمبر 1 پر رکھیں۔

حکمت کی باتیں 33: ہر کسی کی دعا اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے۔ پہلے اپنی حرکتیں اور اعمال درست کریں، پھر توجہ اور یقین کے ساتھ دعا مانگیں۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اللہ سے دعا مانگو اور اس یقین کے ساتھ مانگو کہ تمہاری دعا ضرور قبول ہو گی، اور (اچھی طرح) جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے پرواہی اور بے توجہی سے مانگی ہوئی غفلت اور لہو و لعب (فضولیات اور گناہ) میں مبتلا دل کی دعا قبول نہیں کرتا“۔ ترمذی–3479

یاد رہے کہ: دعا مانگنا بھی عبادت ہے، معاذ اللہ ہم اللہ تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ ایک طرف ہم کاروبار میں 2

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نمبری کریں، حرام کھائیں، جھوٹ بولیں، بے حیائی کریں، بداخلاق ہوں اور ویسے اللہ تعالیٰ سے خوشحالی، سکون وافر رزق حلال کی دعا مانگیں، لیکن اپنی کرتوتوں کی اصلاح کی کوشش نہ کریں، تو یاد رکھیں اندیشہ ہے کہ ناکام ہی رہیں گے۔

جہاں تک ممکن ہو، سب سے پہلے حقوق اللہ ادا کریں، یعنی کم از کم 5 وقت فرض نماز، فرض روزہ، فرض ذکوتہ اور دیگر فرائض اور پھر حقوق العباد کی نگہبانی کریں اور ساتھ ساتھ اپنے رب تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر رحم اور کرم کی بھیک مانگتے رہیں، ان شاءاللہ تعالیٰ، دنیا اور آخرت دونوں میں ہمیشہ کامیاب رہیں گے۔

حکمت کی باتیں 34: کیا اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیئے یا کاروبار کے لیئے، اسلام میں قرض لینا جائز ہے؟ کیا قرض لینے والے کی نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے؟ قرض لینے کی شریعت اسلامی میں حیثیت سمجھیں۔

قرض صرف انتہائی مجبوری میں ہی لینا چاہیئے، اپنی خواہشات اور شوق کو پورا کرنے کے لیئے قرض لینا بہت بڑی بے وقوفی ہے، مثلاً گاڑی کا نیا ماڈل خریدنے کے لیے قرض لینا، اپنی استطاعت اور طاقت سے بڑھ کر بڑا گھر خریدنے کے لیئے قرض لینا، وغیرہ، انتہائی نامناسب عمل ہے۔ انسان کو اپنی جیب کے مطابق ہی خرچ کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو کیونکہ اس پر قرض ہے“۔ (میں نہیں پڑھوں گا) اس پر ابو قتادہ نے عرض کیا: اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ”پورا پورا ادا کرو گے؟“ تو انہوں نے کہا: (ہاں) پورا پورا ادا کریں گے تو آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ترمذی-1069

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

قرض لینا اسلام میں کوئی پسندیدہ عمل نہیں ہے۔ جتنی استطاعت ہو اس کے مطابق ہی خرچ کرنا چاہیئے۔اور قناعت اختیار کرنی چاہیئے۔اور اگر قرض مجبوری میں لینا ہی پڑے تو وقت پر واپس بھی کریں۔ بلکہ کئی لوگوں کی تو عادت یہاں تک ہوتی ہے، کہ قرض لے کر کاروبار کرتے ہیں، دوسروں کا پیسہ لگا کر، مختلف لوگوں سے پیسہ لے کر ٹوپی گھماتے رہتے ہیں۔ایسے لوگ عام طور پر ناکام ہی رہتے ہیں۔ جس کے پاس قرض کی ادائیگی کا بندوبست نہیں ہوتا تھا، اس کی نماز جنازہ نبی کریم ﷺ ادا نہیں فرماتے تھے، لیکن صحابہ کرام کو ادا کرنے کی اجازت دے دیتے تھے۔ لہذا قرض کو اتنا آسان مت لیں۔

حکمت کی باتیں 35: کئی مایوسی پھیلانے والوں کے مطابق، پاکستان کا مستقبل انتہائی تاریک ہے۔ جبکہ صوفی بزرگ شخصیات کے مطابق ان شاءاللہ تعالیٰ پاکستان کا مستقبل انتہائی روشن ہے۔ آئیے معاملات سمجھتے ہیں۔

مایوسی پھیلانے والوں کا رونا اپنی جگہ، لیکن اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پاکستان نہ صرف قائم ودائم ہے، بلکہ ترقی بھی کرتا جارہا ہے۔ایک طرف یہ مایوسی گروپ کے لوگ ہیں تو دوسری طرف کئی صوفی بزرگ شخصیات کی مسلسل پیش گوئیاں ہیں کہ ان شاءاللہ تعالیٰ پاکستان نہ صرف ترقی کرے گا، بلکہ ان شاءاللہ تعالیٰ اقوام عالم میں انتہائی نمایاں پوزیشن لے گا، اور امت مسلمہ کی قیادت سنبھالنے والا ہے۔

یہ سلسلہ حضرت امام بری سرکار رحمت اللہ علیہ سے شروع ہوتا ہے، کہ آپ نے سینکڑوں سال پہلے فرمایا تھا، کہ جس جگہ میں دفن ہوں گا، وہاں ایک شہر اسلام کے نام پر تعمیر ہو گا، اور وہاں سے امت مسلمہ کی قیادت سنبھالنے کا کام لیا جائے گا۔اور الحمدللہ رب العالمین، آج اسلام آباد قائم ہو چکا ہے۔ خواہ آج کی مشہور روحانی شخصیت سید سرفراز حسین شاہ صاحب ہوں یا بابا عرفان الحق صاحب یا پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب ہوں، یہ تمام صوفی بزرگ پاکستان کے مستقبل کے بارے میں انتہائی پرامید ہیں، اور ان کے مطابق ان شاءاللہ تعالیٰ، جلد ہی پاکستان کی اٹھان کا سفر شروع ہو

گا، اور مستقبل قریب سے ان شاءاللہ تعالیٰ پاکستان کا عروج انتہائی تیزی سے شروع ہو جائے گا، اور پاکستان اقوام عالم میں انتہائی اہم ترین اور موثر حیثیت حاصل کر لے گا۔ ہمیں تو صوفی برکت علی صاحب مرحوم کے 1990 کی دھائی کے وہ ویڈیو کلپ بھی یاد ہیں، جن میں آپ نے فرمایا تھا، کہ ان شاءاللہ تعالیٰ، پاکستان کی ہاں اور ناں میں اقوام عالم کے فیصلے ہوا کریں گے۔ ایک طرف تو اتنی بڑی بڑی روحانی شخصیات پاکستان سے متعلق اتنی پر امید ہیں اور دوسری طرف مایوسی پھیلانے والے لوگوں کا گروہ ہے۔ اب ہم نے اپنا فیصلہ خود کرنا ہے، کہ ہم کس گروپ میں ہیں۔

یہ ملک 27 رمضان المبارک کو وجود میں آیا ہے، یہ کوئی اتفاق نہیں ہے۔ امریکہ، یورپ کی شدید مخالفت کے باوجود دنیا کا اکلوتا اسلامی ایٹمی ملک بن گیا، یہ کوئی اتفاق نہیں ہے۔ 54 اسلامی ممالک میں اکلوتا ملک ہے جو اسلام کے نام پر بنا ہے، یہ کوئی اتفاق نہیں ہے۔ پاکستان کا عربی میں ترجمہ کریں تو مدینہ طیبہ بنتا ہے، یعنی پاک لوگوں کے رہنے کی جگہ، یہ بھی کوئی اتفاق نہیں ہے۔ مایوسی پھیلانے والے جو مرضی کہتے رہیں، لیکن ہمیں اپنے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہے، کہ پاکستان نہ صرف آگے بڑھتا رہے گا، بلکہ ان شاءاللہ تعالیٰ اقوام عالم کے فیصلے اسلام آباد میں ہوا کریں گے اور لوگ لائینوں میں لگ کر سبز پاکستانی پاسپورٹ کے لیئے کھڑے ہوا کریں گے۔

حکمت کی باتیں 36: امیر ہو یا غریب، جس کا دل چاہے، اس آفر سے فائدہ اٹھا لے۔ سونا چاندی صدقہ کرنے اور جہاد سے بھی زیادہ ثواب۔

حدیث پاک: ”کیا میں تمہارے سب سے بہتر اور تمہارے رب کے نزدیک سب سے پاکیزہ اور سب سے بلند درجے والے عمل کی تمہیں خبر نہ دوں؟ وہ عمل تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، وہ عمل تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم (میدان جنگ میں) اپنے دشمن سے ٹکراو، وہ تمہاری گردنیں کاٹے اور تم ان کی (یعنی

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

تمہارے جہاد کرنے سے بھی افضل)"لوگوں نے کہا: جی ہاں، (ضرور بتایئے) آپ نے فرمایا: "وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے"، معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں: اللہ کے ذکر سے بڑھ کر اللہ کے عذاب سے بچانے والی کوئی اور چیز نہیں ہے۔

ترمذی-3377

نوٹ: اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے کئی طریقے ہیں، مثلاً، چلتے پھرتے، لا الہ الا اللہ، کا ورد کرتے رہنا۔ استغفر اللہ، پڑھتے رہنا وغیرہ۔۔وغیرہ۔۔

حکمت کی باتیں 37: جھوٹے اور ناشکرے انسان کی تباہی یقینی ہے۔ قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

فرمان الٰہی: بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا اس کو جو جھوٹا اور ناشکرا ہو۔ سورۃ الزمر-آیت نمبر 3 کا آخری حصہ

اہم بات: اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہاتھ، پیر، آنکھیں، اور نہ جانے کتنی بے شمار نعمتیں عنایت فرمائی ہیں، اور پھر بھی ہماری زبان اگر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہ کرتی رہے، تو انتہائی دکھ اور افسوس کی بات ہے۔ ہر سال لاکھوں غیر مسلم قرآن پاک کا اپنی زبان میں ترجمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاتے ہیں، آپ غور کریں تو پتا چلتا ہے کہ وہ سچے اور شکر گزار لوگ ہوتے ہیں، لہذا ان کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطاء فرما دیتے ہیں۔ اور جو انسان مسلمان ہو کر جھوٹ بولے اور اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرے، تو اس کے لیئے معاملہ انتہائی خطرناک ہے۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا، تباہی و بربادی ہے اس شخص کے لیے جو ایسی بات کہتا ہے کہ لوگ سن کر ہنسیں حالانکہ وہ بات جھوٹی ہوتی ہے تو ایسے شخص کے لیے تباہی ہی تباہی ہے" ترمذی-2315

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تم لوگوں کو سب سے بڑے کبیرہ گناہ کے بارے میں نہ بتا دوں؟ صحابہ نے کہا: اللہ کے رسول! کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: "اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا"، راوی کہتے ہیں: آپ اٹھ بیٹھے حالانکہ آپ ٹیک لگائے ہوئے تھے، پھر فرمایا: "اور جھوٹی گواہی دینا"، یا جھوٹی بات کہنا رسول اللہ ﷺ بار بار اسے دہراتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا: "کاش آپ خاموش ہو جاتے"۔ ترمذی-1901

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کے طفیل ہم سمیت تمام مسلمانوں کو سچ بولنے اور اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائیں اور ہمارے تمام گناہ فوری معاف فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ اپنی حفظ و امان اور آفیت میں رکھیں۔ آمین۔

حکمت کی باتیں 38: سب سے برا انسان وہ ہے، جس سے لوگ اس کی بدزبانی اور بداخلاقی کی وجہ سے ڈرتے ہوں۔ جبکہ ہمارا دین تو برے انسان سے بھی اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا کہ، نبی کریم ﷺ سے ایک شخص نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اسے اندر بلا لو، یہ اپنی قوم کا بہت ہی برا آدمی ہے۔ جب وہ شخص اندر آگیا تو آنحضرت ﷺ نے اس کے ساتھ نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے ابھی اس کے متعلق کیا فرمایا تھا اور پھر اتنی نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، عائشہ اللہ کے نزدیک مرتبہ کے اعتبار سے وہ شخص سب سے برا ہے جسے لوگ اس کی بدخلقی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔ صحیح بخاری–6131

نوٹ: جس انسان کے بارے میں نبی کریم ﷺ خود گواہی دیں کہ، یہ بہت ہی برا آدمی ہے، اس انسان کے برا ہونے میں کوئی شک رہ نہیں جاتا۔ لیکن اس کے باوجود بھی نبی کریم ﷺ نے اس برے انسان سے اتنی نرمی اور اخلاق سے بات فرمائی کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ تک حیران رہ گئیں۔ یہ ہے ہمارا دین۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بدزبانی اور بداخلاقی سے محفوظ رکھیں اور ہمیں بدزبان اور بداخلاق لوگوں سے اور ہر طرح کی مصیبت اور تکلیف سے ہمیشہ محفوظ رکھیں۔ آمین

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حکمت کی باتیں 39: امیر انسان کے لیئے عاجزی اختیار کرنا جبکہ غریب انسان کے لیئے صبر و شکر کرنا انتہائی مشکل کام ہے۔ دوسری جانب غریب انسان کا تکبر کرنا اور امیر انسان کا ناشکری کرنا میرے رب کو انتہائی ناپسند ہے۔ معاملہ سمجھیں۔

1. غریب انسان کا تکبر، حقیقت سے انکار ہے، عام طور پر، تکبر طاقت، دولت، یا حیثیت کی بنیاد پر پیدا ہوتا ہے، لیکن اگر کوئی غریب شخص تکبر کرنے لگے، تو یہ حقیقت کا انکار اور خود فریبی کے مترادف ہے۔ بعض اوقات، غریب شخص اپنے کمزور معاشی حالات کو تسلیم کرنے کے بجائے دوسروں کو کمتر سمجھنے لگتا ہے۔ وہ اپنی غربت کو بھی برتری کا سبب بنا سکتا ہے، یہ سوچ کر کہ "میں امیروں سے زیادہ دیانت دار اور پاکباز ہوں۔" حالانکہ، دین اسلام میں عاجزی کی تلقین کی گئی ہے، نہ کہ برتری کے زعم میں مبتلا ہونے کی، علم اور ہنر کو رد کرنا، کچھ لوگ دولت اور سیکھنے کی صلاحیت کو کمتر سمجھ کر، تکبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور ترقی کے مواقع ضائع کر دیتے ہیں۔ غریب کا تکبر اس کے دل میں حسد، بغض، اور ناانصافی کو جنم دیتا ہے، جس سے وہ اللہ کی رضا اور اس کی تقدیر کو چیلنج کرنے لگتا ہے۔

2. امیر انسان کی ناشکری، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار ہے۔ امیر شخص پر اللہ کی بے شمار نعمتیں ہوتی ہیں، لیکن اگر وہ ان کی قدر نہ کرے اور ناشکری کا رویہ اپنائے، تو یہ زوال کی سب سے بڑی نشانی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی دولت، صحت، یا حیثیت کو اپنی محنت کا نتیجہ سمجھ کر اللہ کے فضل کو بھول جائے، تو وہ ناشکری کی راہ پر چل پڑتا ہے۔ امیر شخص کا ناشکرا پن اسے یہ باور کرواسکتا ہے کہ "یہ سب میری محنت کا نتیجہ ہے، مجھے کسی کا شکر گزار ہونے کی ضرورت نہیں۔" حالانکہ، حقیقت یہ ہے کہ انسان کی ہر کامیابی اللہ کی دی ہوئی توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔ اگر کوئی امیر شخص اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو صرف اپنے لیے جمع کرتا رہے اور اسے مستحقین کے ساتھ بانٹنے سے انکار کرے، تو یہ ایک بہت بڑی کوتاہی ہے۔ قرآن میں بارہا صدقہ و خیرات کرنے کی تلقین کی گئی ہے تاکہ دولت میں برکت اور افزائش ہو۔ ظاہری

عیش و عشرت میں کھو جانا، اکثر اوقات، ناشکری کا مطلب صرف شکر ادا نہ کرنا ہی نہیں ہوتا، بلکہ اللہ کی نعمتوں کو غلط راستے پر ضائع کرنا بھی ناشکری میں آتا ہے۔

ویسے تو کسی بھی انسان کے لیئے ناشکری اور تکبر کرنا جائز نہیں ہے، لیکن غریب انسان کا تکبر کرنا، اور امیر انسان کا ناشکری کرنا تو انتہائی خطرناک ترین عمل ہے۔ اسی طرح امیر انسان کے لیئے عاجزی اختیار کرنا عام طور پر کافی مشکل کام ہوتا ہے، لیکن اگر کوئی امیر انسان اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیئے عاجزی کا رویہ اختیار کرے، تو ان شاءاللہ تعالیٰ انتہائی ثواب حاصل کرلے گا۔ اسی طرح غربت میں صبر و شکر کرنا اور اللہ تعالیٰ سے شکوہ نہ کرنا بھی انتہائی مشکل عمل ہے، لیکن اگر کوئی غریب انسان اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیئے صبر و شکر کرے تو ان شاءاللہ تعالیٰ انتہائی اجر و ثواب حاصل کرلے گا۔

فرمانِ الٰہی: اگر شکر کروگے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کروگے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب بھی سخت ہے۔ سورۃ ابراہیم، آیت نمبر 7 کا حصہ

فرمانِ الٰہی: بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا اس کو جو جھوٹا اور ناشکرا ہو۔ سورۃ الزمر- آیت نمبر 3 کا آخری حصہ

اہم بات: اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہاتھ، پیر، آنکھیں، اور نہ جانے کتنی بے شمار نعمتیں عنایت فرمائی ہیں، اور پھر بھی ہماری زبان اگر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہ کرتی رہے، تو انتہائی دکھ اور افسوس کی بات ہے۔ اور امیر انسان کو تو اللہ تعالیٰ نے دولت اور کئی دنیاوی نعمتوں سے بھی مزید نوازا ہوتا ہے، لہذا اس کو تو کوشش کرنی چاہیئے کہ غریب انسان سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ اگر امیر انسان اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرے تو انتہائی افسوسناک ترین عمل ہے۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تین (قسم کے لوگ) ہیں جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ان کو پاک فرمائے گا، (نہ ان کی طرف دیکھے گا) اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ بوڑھا زانی، جھوٹا حکمران، اور تکبر کرنے والا عیال دار محتاج۔ (یعنی وہ غریب انسان، جو غربت کے باوجود بھی تکبر کرے۔ صحیح مسلم–296

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نتیجہ: غریب کا تکبر اور امیر کی ناشکری، دونوں ہی اللہ کی ناراضی کو دعوت دیتے ہیں۔ جب غریب غرور کرنے لگے اور امیر ناشکری کرے، تو سماج میں نفرت، ناانصافی، اور حسد جیسی بیماریاں بڑھتی ہیں۔ ناشکری کا انجام یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ نعمتیں واپس لے لیتے ہیں، جیسا کہ تاریخ میں کئی قوموں کے زوال کی بنیادی وجہ یہی رہی ہے۔ لہذا غریب کو تکبر کی بجائے صبر اور قناعت کا رویہ اپنانا چاہیے تاکہ وہ ترقی کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکے۔ امیر کو شکر گزاری اور سخاوت کا راستہ اختیار کرنا چاہیے تاکہ اس کی دولت میں برکت اور اضافہ ہو۔ ہر انسان کو عاجزی اور شکر گزاری کی عادت اپنانے کی کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ یہی وہ صفات ہیں جو دنیا اور آخرت میں کامیابی کی ضمانت دیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ناشکری اور تکبر سے محفوظ رکھیں اور عاجزی و شکر گزاری اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

حکمت کی باتیں 40: کیا آپ جانتے ہیں کہ، تقریبا 20 کلومیٹر سے زیادہ سفر پر مسلمان قصر نماز پڑھ سکتے ہیں۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: حضرت شعبہؓ نے حضرت یحییٰ بن یزید ہنائیؒ سے روایت کی، کہا: میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے نماز قصر کرنے کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ جب تین میل یا تین فرسخ کی مسافت پر نکلتے (یہ آج کل کے تقریبا 20 کلومیٹر کے برابر بنتا ہے)۔ مسافت کے بارے میں شک کرنے والے شعبہ ہیں۔ تو دو رکعت نماز پڑھتے۔ صحیح مسلم–1583

نوٹ: دیگر احادیث مبارکہ سے زیادہ کلومیٹر پر بھی قصر نماز ثابت ہے۔ اس معاملے میں شریعت میں کافی نرمی موجود ہے۔ لہذا اگر کوئی 20 کلومیٹر پر بھی قصر نماز پڑھ لے، تو وہ بھی درست ہے، اور کوئی زیادہ فاصلے پر پڑھ لے تو اس کی بھی اجازت ہے۔

اہم بات: بلکہ اگر کوئی انسان سفر کے دوران قصر نماز نہ پڑھے بلکہ مکمل نماز پڑھے، تو اس کی بھی صحیح حدیث پاک

سے اجازت ملتی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ سفر میں بھی مکمل نماز پڑھتی تھیں، اور نبی کریم ﷺ نے اس عمل کی بھی اجازت عنایت فرمائی۔ (ثبوت کے لیئے پڑھیں حدیث پاک، ترمذی -544 اور سنن النسائی 1457)۔

لہذا اس معاملے میں شریعت میں انتہائی نرمی ہے۔

آخر مسلمانوں کے چھوٹے فرقے مثلاً، بریلوی، دیوبندی، وہابی اور شیعہ، کس طرح مسلمانوں کے سب سے بڑے فرقے یا جماعت (صوفیانہ اسلام، صوفی بزرگ، آستانے والے پیر صاحبان) سے فرق ہیں؟

مسلمانوں کی سب سے بڑی جماعت اہل سُنت (صوفیانہ اسلام، صوفی بزرگ، آستانے والے پیر صاحبان) میں حنفی، مالکی، شافی، اور حنبلی سب کی اکثریت شامل ہے۔ ترکی، پاکستان، ملائیشیاء، اردن، شام، انڈونیشیا، بھارت، مصر، اور بنگلہ دیش کے تقریباً 80% سے زیادہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ۔۔

1 یہ لوگ اختلافات کے باوجود بھی دوسرے فرقہ کے مسلمانوں کے پیچھے نماز پڑھنے کے قائل ہیں، کیونکہ یہ صحیح حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے۔ بخاری شریف-695

2 یہ لوگ اولیاء اللہ کے مزارت پر جانے کو، فاتحہ کرنے کو اور اولیاء اللہ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنے کو جائز ضرور سمجھتے ہیں۔ لیکن فوت شدہ اولیاء اللہ سے مدد مانگنے اور ان سے دُعا مانگنے کو جائز نہیں سمجھتے۔ ان کی نظر میں مزارات کو شہید کرنا ایک بہت بڑی گستاخی اور بے ادبی ہے۔

fakeer.pk

3 یہ میلاد شریف کو منانا جائز سمجھتے ہیں۔

4 یہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر تمام صحابہ کرام کا ادب اپنی جان سے بڑھ کر کرتے ہیں۔

AliMagnus

5 یہ لوگ یزید بد بخت کو ایک بدکار اور ظالم حکمران مانتے ہیں۔

6 یہ لوگ آلاتِ موسیقی کے ساتھ حمد و نعت اور چھوٹی داڑھی رکھنے، دونوں کے قائل ہیں۔ کیونکہ یہ معاملات حدیث پاک سے ثابت ہوتے ہیں۔ صحیح بخاری ۔ 3931 اور صحیح بخاری ۔ 952

یہی وجہ ہے کہ، مسلمانوں کی اکثریت (اہلسنت)، جس میں ترکی، مصر، اردن، شام، یمن، انڈونیشا، ملائیشیا، پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش، کے اکثریتی مسلمان شامل ہیں، قوالی، سماع، اور آلات موسیقی کے ساتھ حمد و نعت کے قائل ہیں۔ بلکہ مصر، ترکی، شام اور عرب شریف تو صوفی میوزک بہت عام ہے۔

7 مسلمانوں کی اکثریت (اہلسُنت)، چھوٹی اور بری داڑھی رکھنا دونوں ہی کی قائل ہے۔ کیونکہ چھوٹی داڑھی رکھنا اور بڑی داڑھی رکھنا دونوں حدیث پاک سے ثابت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مفتی اعظم مصر، احمد الطیب صاحب، محدث اعظم شام، پیر ثاقب شامی صاحب، پیر صاحب سندر شریف، طاہر القادری صاحب، مصر، ترکی، یمن، اوردن، شام، اور عرب شریف کے اکثر علماء کرام کی داڑھی چھوٹی ہے۔

8 ان کا عقیدہ ہے، کہ نبی پاک ﷺ کے والدین مسلمان تھے۔ اور نہ صرف مسلمان تھے بلکہ کائنات کی عظیم ترین شخصیات میں اُن کا شمار ہوتا ہے۔ صحیح بخاری ۔ 3557 اور ترمذی ۔ 3608 , 3607

www.fakeer.pk

9 یہ لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کو کافر نہیں مانتے اور ان کا عقیدہ ہے کہ آزر جو کافر تھا۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا چچا تھا والد نہیں تھا۔ کیونکہ عربی زبان میں لفظ "ابی" صرف حقیقی والد کے لیے ہی استعمال نہیں ہوتا، بلکہ لفظ "ابی" چچا اور دادا وغیرہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ثبوت کے لیے پڑھیں۔ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 133) مزید ثبوت کے لیے پڑھیں صحیح بخاری 3557 اور ترمذی 3608 , 3607

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

بابا عرفان الحق صاحب

پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب

پیر نصیر الدین نصیر صاحب

مولانا وحید الدین خان صاحب

ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب

نعمان علی خان صاحب

جاوید احمد غامدی صاحب

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

یوٹیوب پر ان علماء کرام کے بیانات ضرور سنا کریں۔

ان علمی شخصیات سے بھی کئی باتوں پر اختلاف کیا جاسکتا ہے، لیکن، ان علمی شخصیات، کے یہ 5 بنیادی عقائد، ان کو دیگر کئی علماء سے ممتاز کرتے ہیں۔

- یہ علماء، شخصیت پرستی، اور اندھی تقلید کرنے سے منع کرتے ہیں۔ اور قرآن وحدیث خود پڑھنے کی تاکید کرتے ہیں۔
- یہ علمی شخصیات، فوت شدہ اولیاء اللہ سے مدد مانگنے کو جائز نہیں مانتے۔

AliMagnus

- یہ علمی شخصیات، صحابہ کرام پر تنقید نہیں کرتیں، بلکہ تمام صحابہ کرام کا ادب کرتی ہیں۔
- یہ لوگ اس عقیدے کے خلاف ہیں، کہ پیر صاحب، اپنے فوت شدہ مرید کو زندہ کر کے اس کو توبہ کروا سکتے ہیں (معاذ اللہ)۔
- یہ علماء اس عقیدہ کے بھی خلاف ہیں، کہ، پیر صاحب، اپنے مرید کی قبر میں جا کر منکر نکیر، کے سوالات کے جوابات سے جان چھڑوا سکتے ہیں۔ معاذ اللہ۔

fakeer.pk

یہ علماء بھی انسان ہیں، ان کی بھی کئی باتیں غلط ہوسکتی ہیں۔ ان علماء کی بھی اندھی تقلید مت کریں، جو بات ان علماء کی بھی قرآن وحدیث سے غلط ثابت ہو، اس بات کو چھوڑ دیں۔ اور مرتے دم تک اپنا دماغ استعمال کرتے رہیں۔

اسی لیے کہتا ہوں کہ، کسی بھی عالم دین کی اندھی تقلید میں مبتلا مت ہوں۔ قرآن وحدیث کو خود ترجمہ سے پڑھنا شروع کریں، تاکہ گمراہی سے بچ سکیں، اور صحیح اور غلط علماء میں پہچان کرسکیں۔

www.fakeer.pk

آخر کن علماء کی تقلید کرنی چاہیے؟ جو علماء، آپ کو نہ تو اپنی ذات، یا کسی مخصوص فرقہ سے چپکے رہنے کا مشورہ دیں، اور نہ ہی آپ سے مالی تعاون کی امید رکھیں، صرف قرآن وحدیث کی روشنی میں اپنا موقف پیش کر کے الگ ہو جانا بہتر سمجھیں، اور فیصلہ آپ پر چھوڑ دیں، تو ایسے علماء، کو ضرور سنیں۔

بہترین روحانی علاج، جو قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے ثابت بھی ہوتا ہے۔
ہر قسم کی بیماری، نظر بد، کالا جادو، جنات، آسیب اور دیگر آفات سے محفوظ رہنے اور علاج کا وظیفہ۔
1 بار . درودشریف (نماز والا)
1 بار . الحمدشریف
4 بار . آیت الکرُسی
3 بار . سورۃالکوثر
3 بار . سورۃالاخلاص
1 بار . سورۃالفلق
1 بار . سورۃالناس
1 بار . درودشریف (نماز والا)
وضو کے بغیر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مگر، باوضو ہو کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔
وضو کے بغیر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مگر، باوضو ہو کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔
زیادہ بہتر اور جلد نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ یہ وظیفہ دن میں کم از کم 2 بار لازمی پڑھیں۔ خاص کر رات سونے سے پہلے اور صبح گھر نکلنے سے پہلے کم از کم ایک بار ضرور پڑھ کر اپنے آپ پر اور اپنے گھر والوں پر دم کر لیں۔
حوالہ جات
صحیح بخاری - 5738، 5739، 4439، 5687، 5688، 3370، 5007، 2311
ترمذی - 3575، 486، 2457
AliMagnus
fakeer.pk
www.fakeer.pk